جمال و جلال صابرؓ

یعنی

مختصر سوانح حیات قرۃ العین مرتضیٰ قطب المشائخ زین الائمہ والعلماء

مفتخر الاجلتہ والاتقیاء علاء الملتہ والدین حضرت سید مخدوم

علاؤالدین علی احمد صابر کلیری نور اللہ مرقدہٗ

مؤلفہ

مولنا سیماب صدیقی الوارثی اکبرآبادی

جسکو

ایس۔ غفور بخش و خواجہ بخش تاجرانِ کتب نے اپنے

الیکٹرک ابوالعلائی پریس آگرہ میں چھپواکر

بموقع عرس شریف ۱۳۴۵ھ بطور تبریک انتساب ہزاروں کی
تعداد میں بلاقیمت تقسیم کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تمہید

کسی بزرگ کی سوانحعمری لکھنے کا مقصد صرف یہ نہیں ہوتا کہ لوگوں کو حالاتِ زندگی کی اطلاع ہوجائے بلکہ اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ پڑھنے والے اُن حالات سے نصیحت، عبرت اور ہدایت حاصل کریں۔ دنیائے اسلام میں اکثر و بیشتر ایسے جلیل القدر بزرگ ہوئے ہیں جنکے حالاتِ زندگی میں بیش از بیش ہدایت و رشد کے اسباق ملتے ہیں انہیں میں سے ایک حضرت خواجہ علاؤ الدین احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ ہیں (خدا آپکے مرقد منور کو ہمیشہ منور رکھے) اُردو پریس ایسے اولیاء اللہ کے کارناموں کی اشاعت سے ایک حد تک لاپرواہ ہے۔ اور یہ ایک بڑی شکایت ہے۔

جب ہمارے اور ہمارے بچوں کے سامنے بزرگان اسلام کے حالات نہوں گے تو وہ اپنی زندگی اور روحانی اصلاح کے لئے کوئی نمونہ اور کوئی شاہراہ عمل کس طرح پیدا کر سکتے ہیں اس ضمن میں جناب شیخ خواجہ بخش مالک السکیرک ابو العلائی پریس آگرہ کی کوششیں قابل مبارکباد ہیں کہ انکے پریس میں اکثر بزرگان دین اور اہل اللہ کی سوانحعمریاں طبع ہوتی ہیں اور وہ اس سلسلہ میں برابر اضافے کرتے چلے جارہے ہیں

اسوقت جبکہ حضرت مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کے عرس شریف میں صرف آٹھ روز باقی رہ گئے ہیں مجھ سے کہا گیا ہے کہ میں آپکے نہایت مختصر سوانح بہت جلد لکھدوں۔ تعمیل ارشاد کرتا ہوں لیکن ان مختصر اوراق میں ایک شہنشاہِ وحدت و طریقت کے حالات کا سمانا گویا جنگل کو ذرہ میں بند کرنا ہے۔ بہرحال مجھے اسکی ترتیب کیلئے صرف دو دن دیے گئے اور اسمیں جو کچھ مجھ سے ہوسکا حاضر کر دیا۔ اسکے بعد انشاء اللہ بڑی سوانح عمری بھی پیش کی جائیگی۔ میں اس صحیفۂ مبارک مگر مختصر کو حضرت خواجہ علاؤ الدین علی احمد صابر کلیری قدس اللہ سرہ العزیز کے نامِ نامی پر معنون کرتا ہوں تاکہ اُنکے فیضِ باطنی سے اس ناچیز تالیف کو عظمت مستقل تفویض ہو۔

آگرہ

۱۲ ربیع الاول ۱۳۴۵ھ

سیماب
صدیقی الوارثی اکبرآبادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قدوۃ المتوکلین زبدۃ العارفین سیّد الاولیا سند الاصفیا حضرت خواجہ مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر قدس سرہٗ العزیز نہ صرف ہندوستان میں متعارف ہیں بلکہ غیر ولایتوں میں بھی آپ کے جمال و جلال کی عظمتیں شہرت پذیر ہیں آپ کے فیوض ظاہری و باطنی جس طرح آپ کے زمانۂ حیات ظاہری میں عام تھے اوسیطرح بعد وصال بھی اُن سے دنیا مستفیض و مستفید ہو رہی ہے۔ کلیر جو بدرسمیوں اور شرک و بدعات کا مرکز تھا آپ کے طفیل سے آج کلیر شریف بنا ہوا اور زائرین و معتقدین کے سجدۂ عقیدت قبول کر رہا ہے اور اسلام کے جبروت و جلال کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ ہر قوم کے بے تعصب حضرات کشاں کشاں آپ کے روضۂ مبارک پر جاتے ہیں۔ مرادیں پاتے ہیں اور اسلام کی عظمت و صداقت کا اعتراف کرتے ہوئے چلے آتے ہیں ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ایسے دربار سے جب کوئی خالی نہیں آتا تو کیا عجب ہے کہ خاکسار مؤلف بھی آپ کے فیض روحانی سے برکت اندوز ہو منت کے الفاظ دلمیں ہیں اور یہ اقرار سپرد قلم کہ اگر مراد پوری ہو گئی تو انشاء اللہ خاکسار بھی اگلے برس حاضر دربار ہو گا اور آستانۂ صدق و صفا سے جہاں کی خاک بھی خاک شفا سے کم نہیں ہے صوری و معنوی فیوض حاصل کریگا انشاء اللہ تعالیٰ

آنکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

ولادت باسعادت

حضرت خواجہ مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت کی خبریں بڑے بڑے اکابر اسلام نے بہت پہلے دیدی تھیں۔ چنانچہ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ نے اور غوث الاعظم شیخ محی الدین جیلانی قدس سرہ العزیز نے اپنی اپنی

تصانیف میں وہ بشارتیں اور اشارات درج فرمائے ہیں۔ جن کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ خلعتِ رشد و ہدایت خواجہ موصوف کو روزِ ازل ہی تفویض ہو چکا تھا۔ اور آپکی ولادت کے اخبار و آثار تمام اولیاء اللہ کو پہلے سے معلوم تھے اکثر کتب سیر میں یہ حالات لکھے ہوئے ہیں اس مختصر کتاب میں انہیں شرح و بسط سے لکھنے کی گنجایش نہیں۔

بہرحال آپ نے ہزاروں جمال و جلال کیساتھ بتاریخ ۱۹۔ ربیع الاول ۵۹۲ھ ہجری مطابق ۱۱۹۶ء عیسوی جمعرات کو تہجد کیوقت علاقۂ ملتان کے ایک چھوٹے سے گاؤں کھوتوال میں نزول فرمایا۔ آپکی ولادت کی تاریخ بعض کتابوں میں ۱۱۔ ربیع الاول وقت صبح اور بعض میں ۱۷۔ ماہ شعبان ۵۱۲ھ ہجری درمیان مغرب و عشا لکھی ہے مگر پہلی روایت مع سالِ ولادت معتبر اور صحیح معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے کہ عالمِ رویا میں حضور سرورِ کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ نے ارشاد فرمایا تھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد میں خواجہ مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کا ظہور ۵۹۲ھ ہجری میں ہوگا۔

صاحبِ "برقِ جلال" فرماتے ہیں کہ جب مخدوم صاحب کی ولادت کا زمانہ قریب آیا تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے خواب میں آپکی والدۂ ماجدہ کو بشارت دی کہ جب بچہ پیدا ہو تو اُس کا نام **علی** رکھنا۔ اسکے بعد حضور سرورِ کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ نے بشارت دی کہ اپنے بچہ کا نام **احمد** رکھنا۔ چند روز کے بعد حضرت خضر علیہ السلام نے عالمِ ظاہر میں آپ کے والد ماجد سے فرمایا کہ اے عبداللہ تمہارے یہاں جو بچہ پیدا ہونیوالا ہے اسکا لقب **علاؤالدین** ہوگا۔ لہٰذا ان تمام بشارتوں کا خلاصہ آپ کا اسم مبارک "**علاؤالدین علی احمد**" رکھا گیا۔

بعد ولادت آپ بصریٰ نامی دایہ کے سپرد کئے گئے۔ دایہ نے جونہی آپ کے سرِ اقدس کو ہاتھ لگایا۔ تمام جسم میں خارش ہونے لگی اور بدن سے آگ سی نکلنے لگی۔ وہ ڈری غور کیا تو معلوم ہوا کہ بے وضو تھی۔ اپنے دلمیں بہت نادم ہوئی۔ وضو کیا۔ اسکے بعد آپکو گود میں لیا۔ تو بالکل صحیح و تندرست تھی۔

مخدوم صاحب نے جب اپنی نظرِ جلال شر جانب بالا ڈالی تو چھت شق ہو گئی آسمان نظر آنیلگا آسمان سے چند ابر کے ٹکڑے سرخ سرخ آئے۔ جسمِ مبارک کو مَس کیا۔ اور واپس چلے گئے۔ دفعتًا تمام مکان روشنی اور خوشبو سے معمور ہو گیا۔ اور تمام شہرِ قدس کی بھینی بھینی خوشبو سے مہکنے لگا۔ اکثر اولیاء و ابدال آپکی زیارت

کے لئے تشریف لائے۔ اور حضرت ابوالقاسم گرگانی رحمۃ اللہ علیہ بھی آپ کے مکان پر آپ کے دیکھنے کو آئے۔

ایامِ رضاعت کے حالات

آپ ایک روز دودھ پیتے تھے اور دوسرے روز ترک غذا فرماتے تھے۔ دو برس کے بعد آپ نے خودبخود دودھ ترک کر دیا۔ اور جو یا چنے کی روٹی تھوڑی تھوڑی کھانے لگے۔ سب سے پہلے ۲۱۔ ربیع الاول ۵۹۶ھ کو دوشنبہ کے دن نماز فجر سے پہلے جب آپ سو کر اٹھے تو آپ کی زبان خودبخود کھل گئی اور آپ نے بہ آواز بلند فرمایا "لاموجودٌ الااللہ"۔

اسکے بعد آپ راتوں کو بہت کم سوتے تھے۔ اور جسوقت سوتے سوتے چونک پڑتے تو "اللہ" کی آواز آپکی زبان سے بےساختہ نکل جاتی تھی۔ اور چہرہ کا رنگ بدل جاتا تھا۔

یہاں تک کہ جب عمر شریف سات سال کی ہوئی تو ریاضت و اطاعتِ الٰہی میں مصروف ہو گئے۔ روزے رکھنے لگے۔ اکثر آٹھ آٹھ پہر کے بعد تھوڑا سا پانی پی کر روزہ افطار فرماتے اور رات کو زمین پر بستر کر کے آرام فرماتے۔

عالمِ طفلی کے تصرفات

ہنوز آپ عہدِ مادر میں تھے کہ آپ سے خوارق عادات کا ظہور ہونے لگا۔ چنانچہ ایکدن صبح کیوقت جبکہ آپکے والدِ ماجد بعد نماز مراقبہ میں مشغول تھے ایک سانپ اوپر سے نیچے گرا۔ بعد مراقبہ دیکھا کہ نہایت مہیب سانپ پڑا ہوا ہے۔ مگر درمیان سے دو ٹکڑے ہے۔ آپ نے والدہ مخدوم پاک کو اس واقعہ کی اطلاع دی آپکی والدۂ ماجدہ نے فرمایا کہ مینے اسی کے واقعہ کیمطابق ابھی ایک خواب دیکھا ہے علی احمد کہہ رہے تھے کہ اب ہمارے خاندان میں کسیکو سانپ نہ کاٹیگا اور اگر سوءِ اتفاق سے کاٹیگا تو اسپر زہر کا اثر نہوگا کیونکہ میں نے بحکم خدا سانپوں کے سردار کے دو ٹکڑے کر دیئے ہیں۔ اور تمام روئے زمین کے سانپ مجھ سے

عہد کر گئے ہیں کہ ہم آپ سے نسبت رکھنے والوں کو کبھی نہ ستائینگے۔

نسب نامہ شریف

حضرت خواجہ سید علاؤ الدین رض علی احمد ابن سید عبداللہ رض ابن سید فتح اللہ رض ابن سید نور محمد رض ابن سید احمد رض ابن سید غیاث الدین رض ابن سید بہاؤ الدین رض ابن سید داؤد رض ابن سید محمد اسمعیل رض ابن سید امام ناطق رض ابن سید امام جعفر صادق رض ابن سید امام باقر رض ابن حضرت امام زین العابدین رض ابن سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام ابن مولا مشکل کشا حضرت علی کرم اللہ وجہہ

آپکی والدہ ماجدہ بی بی ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت بابا شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی حقیقی ہمشیرہ تھیں اسطرح حضرت باباصاحب علیہ الرحمۃ کا شجرۂ نسب بھی گویا آپ کا شجرۂ نسب ہے۔ آپ کے والد ماجد حضرت غوث الاعظم شیخ محی الدین جیلانی قدس سرہٗ العزیز کے پوتے تھے۔

آپکے والد ماجد کا شجرہ نسب

حضرت سید عبداللہ رض ابن حضرت شاہ عبدالرحیم رض ابن عبدالسلام رض ابن شاہ سیف الدین رض ابن عبدالوہاب رض ابن غوث الاعظم میران محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ ابن ابو صالح رح ابن سید عبداللہ جنبلی ابن سید یحییٰ زاہد ابن سید محمد مورث رح ابن سید داؤد رح ابن سید موسیٰ جون رح ابن سید موسیٰ رح ابن سید عبداللہ محض رض ابن سید حسن مثنیٰ رح ابن سید امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ

آپکی والدہ ماجدہ کا نسب نامہ

حضرت بی بی ہاجرہ رض بنت حضرت محمد جلال الدین شاہ رح ابن حضرت شیخ محمد شعیب رح ابن شیخ سلطان احمد رح ابن سلطان محمد یوسف رح ابن احمد یوسف رح ابن شیخ محمد اکبر رح ابن احمد یوسف شاہ رح ابن شہاب الدین علی عرف فرخ شاہ بادشاہ کابل ابن شیخ نصیر الدین رح ابن خواجہ عبداللہ سلیمان رح ابن خواجہ مسعود رح ابن خواجہ عبداللہ رح واعظ اصغر ابن خواجہ عبداللہ رح واعظ اکبر ابن خواجہ ابوالفتح شاہ رح ابن خواجہ محمد اسحاق شاہ رح ابن سلطان ابراہیم بادشاہ بلخ

ابن ادھمؒ ابن منصور شاہؒ ابن برہان شاہؒ ابن شاہ بدیع الدین ابن سلطان منصورؒ ابن سلطان ابو المجاہدؒ ابن ابن ابو القاسم محمد اصغرؒ ابن ابو الحسن محمد عبد الرحمٰنؒ ابن محمد ناصر شاہؒ ابن عبداللہ راکفؒ ابن محمد باقرؒ ابن امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔

ورود پاک پٹن شریف

آٹھ سال تک حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ نے علوم ظاہری و باطنی کی تعلیم اپنے گھر میں پائی جب آپ کے والد ماجد کا انتقال ہو گیا تو آپکی والدہ آپکو ساتھ لیکر پاک پٹن شریف تشریف لائیں حضرت بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ بہت خوش ہوئے۔ نہایت التفات سے پیش آئے اپنی بہن سے کہا کہ آپ یہی دو تین برس نہیں قیام کریں۔ حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ کی تعلیم پھر شروع ہو گئی۔ اور آپ علوم صوری و معنوی کا اکتساب کرنے لگے۔ حضرت بابا صاحبؒ فرماتے ہیں کہ تین برس میں علاؤ الدین علی احمدؒ نے اسقدر علوم ظاہری مجھ سے سیکھ لئے کہ دوسرا لڑکا چھ سال میں سیکھتا۔

بیعت

مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ ۲۵ شعبان ۶۰۱ھ کو پاک پٹن شریف پہونچے۔ اور ۱۲ شوال ۶۰۳ھ کو حضرت بابا صاحبؒ نے عالم رویا میں حضرت شاہ سیف الدین ابن عبد الوہاب رحمۃ اللہ علیہ کو جو آپ کے جدّ امجد تھے دیکھا وہ فرماتے تھے کہ ہم صابر کو تمہارے سپرد کرتے ہیں۔ تمہیں ان کے پیر طریقت بنو۔ چنانچہ ۲۵ شوال ۶۰۳ھ کو بعمر ۱۱ سال بعد نماز عصر حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو شرف بیعت سے سرفراز فرمایا۔ ستانوے مثقال کشمش اور بھنے ہوئے چنے اور دو سو رطل مدنی کھجوریں تقسیم کی گئیں۔ آپکی والدہ ماجدہ اسوقت تک پاک پٹن شریف میں موجود تھیں۔

والدہ ماجدہ کی رخصت اور لنگر خانہ کی خدمت

بیعت کے بعد آپکی والدہ ماجدہ نے حضرت بابا صاحبؒ سے ہرات جانے کی اجازت چاہی اور کہا کہ بھائی علاؤ الدین

یتیم ہے میں اسے تمہارے سپرد کرتی ہوں۔ دیکھو یہ بھوکا نہ رہے میں بارہ برس کے بعد انشاءاللہ آؤنگی تو اسکی شادی کا بھی انتظام کروں گی حضرت اقدس بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دونوں باتیں سنیں اور تبسم فرمایا۔ پھر مزید اطمینان کے لئے مخدوم صاحبؒ کو بہن کے سامنے بلایا اور کہا کہ "صبح سے فقراء و مساکین کو تم خود لنگر تقسیم کیا کرو۔ لنگرخانہ کل سے تمہارے سپرد ہے" یہ سنکر آپکی والدہ ماجدہ کو تسکین ہوگئی اور آپ خوش خوش ہرات تشریف لے گئیں۔

لنگر کی تقسیم اور نظام اوقات

۲۶ شوال ۶۲۰ھ کو تقسیم لنگر کرنے کی خدمت آپ کو تفویض ہوئی۔ لنگرخانہ کا صرفہ عمر بن اسحاق سردار سرغش ضلع خراسان بھیجتا تھا۔ اور یہ لنگرخانہ ۵ محرم ۶۰۰ھ سے جاری تھا۔ آپ دن میں دو مرتبہ لنگر تقسیم کیا کرتے تھے صبح نماز اشراق پڑھ کر لنگر تقسیم کرنے کیلئے حجرہ سے باہر تشریف لایا کرتے تھے اور پھر حجرہ کا دروازہ بند کرکے شام تک شغل نوری میں مشغول رہتے۔ یہ شغل نوری آپکو حضرت بابا صاحبؒ نے تلقین فرمایا تھا۔ پھر شام کو بعد نماز مغرب لنگر تقسیم کرنے کیلئے حجرہ سے باہر تشریف لاتے لنگر تقسیم کرنے کے بعد بہ آواز بلند دعائے نوری پڑھتے اور پھر حجرہ میں تشریف لیجاتے۔

دعائے نوری

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ نُوْرًا فِیْ قَلْبِیْ وَنُوْرًا فِیْ قَبْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ سَمْعِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَصَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ شَعْرِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَشَرِیْ وَنُوْرًا فِیْ لَحْمِیْ وَنُوْرًا فِیْ دَمِیْ وَنُوْرًا فِیْ مُخِّیْ وَنُوْرًا فِیْ عِظَامِیْ وَنُوْرًا فِیْ بَیْنَ یَدَیَّ وَنُوْرًا مِنْ خَلْفِیْ وَنُوْرًا عَنْ یَمِیْنِیْ وَنُوْرًا عَنْ شِمَالِیْ وَنُوْرًا مِنْ فَوْقِیْ وَنُوْرًا مِنْ تَحْتِیْ وَسَلِّمْ حَقًّا ھُوْ

الفاظ مرشد کی امانتداری

لنگر تقسیم کرنیکی خدمت حضرت خواجہ مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ نے کامل بارہ سال تک انجام دی۔ اور گو مرشد یا ماموں صاحبؒ کا یہ مقصد نہ تھا کہ وہ خود کچھ نہ کھائیں مگر مرشد کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میں چونکہ یہ حکم شریک نہ تھا اسلئے

آپ نے پاسِ ارشاد میں یہاں تک اطاعت و اجتہاد سے کام لیا کہ بارہ ۱۲ برس تک ایک دانہ بھی نہ چکھا بس فورہی آپکی غذا تھی۔ اور فورہی آپکی قوت تھی۔ تمام مستحقین لنگرخانے سے اپنا حصّہ دونوں وقت پاتے تھے مگر آپ ذرا بھی نہ کھاتے تھے۔ کیا ٹھکانہ ہے اِس مجاہدہ کا اور کیا صلہ ہے اِس تعمیلِ ارشاد کی۔

شروع جذبہ

حضرت بابا فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ۱۱ ذی قعدہ ۶۰۳ھ کو جمعہ کے دن مجھے بذریعۂ مکاشفہ معلوم ہوا کہ علی احمد حجرہ میں گریہ وزاری کر رہے ہیں۔ میں بخیال تحقیق ایکدن جب وہ اپنے حجرہ میں جانے لگے تو انکے ہمراہ چلا گیا۔ اور دریافت کیا کہ فلاں روز تم گریہ وزاری کر رہے تھے اسکا کیا سبب تھا۔ کیا تمہیں کوئی تکلیف ہے۔ عرض کی حضور کے اقبال سے تکلیف تو کچھ بھی نہیں مگر مجھ سے قوتِ سلوک دور ہو گئی ہے۔ اور الہام ہوا ہے کہ کوئی شخص بجز اولیاء اللہ اور رجال الغیب کے تیرے پاس نہ آئیگا۔ اور مرتبۂ سلوک جذب اور استہلاک کے باعث کم حاصل ہوگا تو میں غلبۂ جذب کا مشاہدہ کرنیلگا ہوں۔ باباصاحبؒ یہ سنکر خاموش ہو گئے اور حجرہ سے باہر تشریف لے آئے۔

اظہار جذبہ

حضرت باباصاحب قدس سرہ العزیز اپنے مکتوبات میں تحریر فرماتے ہیں کہ بتاریخ ۷ محرم الحرام ۶۱۱ھ بروز شنبہ وقت زوال میرا ۳ سالہ لڑکا نعیم الدین مخدوم صاحبؒ کے حجرہ کے دروازہ میں جھانکنے لگا مگر آپ کے جذب کی تاب نہ لا سکا۔ اسی وقت خون ڈالا اور جان بحق ہو گیا۔ پھر بتاریخ یکم صفر ۶۱۱ھ بروز جمعہ میرا دوسرا لڑکا فریدبخش جسکی عمر ایک سال تھی اتفاق سے مخدوم صاحب کے حجرہ کیطرف منہ کر کے پیشاب کرنے بیٹھ گیا۔ اُسکے مسامات سے خون جاری ہو گیا اور وہ بھی داخل علیین ہوا پھر بتاریخ ۱۲ صفر ۶۱۱ھ بروز دوشنبہ دوسرے واقعہ سے صرف ۱۳ روز کے بعد میرا سب سے بڑا لڑکا عزیزالدین جسکی عمر ۲۲ سال تھی حضرت مخدوم صاحبؒ کی بغیر اجازت لنگرخانے میں چلا گیا اور بھنڈاری سے کہا کہ آج لنگر ہم تقسیم کرینگے۔ ابوالقاسم بھنڈاری نے ہرچند منع کیا کہ یہ کام تو حضرت مخدوم صاحبؒ کے سپرد ہے آپ انہیں سے اندازی کریں مگر عزیزالدین نے جواب دیا کہ یہ میرے باپ کا لنگر ہے تمہیں منع کرنیکا کیا حق ہے بھنڈاری خاموش ہو گیا اور ایک حصہ چھپا کر رکھ لیا۔ عزیزالدین

نے لنگر تقسیم کر دیا اور وہ حصہ بھی جبراً ابو القاسم سے چھین کر تقسیم کر دیا۔ اور گھر میں آ کر اپنی والدہ ماجدہ سے کہا کہ ہمیشہ تو علی احمدؒ لنگر تقسیم کرتے تھے آج ہمنے اپنے ہاتھ سے لنگر تقسیم کیا ہے۔ آپکی والدہ ماجدہ یہ سنکر گھبرا گئیں اور فرمایا یہ کام تمنے کچھ اچھا نہ کیا۔ خدا خیر کرے۔ حضرت صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے مقررہ وقت پر حجرہ سے باہر تشریف لائے اور ابو القاسم سے کہا کہ لنگر تقسیم کیلئے لاؤ۔ ابو القاسم نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ آپنے فرمایا کیا لنگر کچھ بھی باقی نہ رہا عرض کی جی کچھ نہیں آپکو غصہ آیا اور آپ نے فرمایا "اور عزیز الدین ابھی باقی ہے"۔ عزیز الدین اپنی والدہ ماجدہ سے گفتگو کر رہے تھے کہ آپکی زبان سے یہ الفاظ نکلے اور انکی روح فوراً قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اوسوقت میں نے بھی دیکھا کہ یہ غلطی عزیز الدین کی تھی۔ وہ کیوں آپکی خدمت مقررہ میں دخیل ہوا۔ اُسنے جیسا کیا ویسا پایا۔

خطاب "صابر" ملنے کا سبب

علیم اللہ ابدالؒ کے ذریعہ جب مخدوم صاحبؒ کی والدہ ماجدہ نے یہ واقعات سنے تو انسے صبر نہو سکا اور وہ تعزیت کے لئے ہرات سے پاک پٹن شریف تشریف لائیں۔ بچوں کا پرسا دیا واقعات پر اظہارِ افسوس کیا۔ پھر مخدوم صاحبؒ سے ملنے گئیں دیکھا تو عجیب حال تھا۔ نہایت کمزور و ناتوان ہو گئے تھے۔ بجز پوست و استخوان جسم پر کہیں گوشت باقی نہ تھا۔ مامتا جوش میں آئی۔ بیٹے کا ہاتھ پکڑا۔ بابا صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہا بھائی دیکھو تو میرے بچے کی کیا حالت ہو گئی ہے معلوم ایسا ہوتا ہے کہ جب سے میں گئی ہوں علاؤ الدین احمدؒ کو غذا قطعاً نہیں ملی۔ میں تم سے بمنت کہہ گئی تھی کہ میرے بچے کے کھانے پینے کا خیال رکھنا۔ تمہارے لنگر خانہ سے سینکڑوں مرد عورت دونوں وقت اپنا پیٹ بھرتے ہیں کیا ایک یتیم بچے کیلئے جو تمہارا بھانجہ بھی ہے تمہارے لنگر خانہ میں گنجایش نہ تھی؟ حضرت بابا صاحبؒ نے اپنی بہن کی یہ محبت آمیز باتیں سنکر فرمایا بہن مجھے تمہارا بچہ نہایت عزیز ہے۔ بیٹے تو تمہارے سامنے لنگر خانہ کا پورا انتظام اِن کے سپرد کر دیا تھا میں نہیں کہہ سکتا کہ وہ پھر کھانے پینے سے کیوں محروم رہے۔ مجھے خود حیرت ہے۔ سلطان الاولیا حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب یہ گفتگو سُنی تو نہایت ادب سے گذارش کی کہ بیشک حضور نے لنگر خانے کا انتظام خاکسار کے سپرد کر دیا تھا لیکن حکم صرف تقسیم طعام کا تھا۔ کھانے کا حکم نہ تھا۔ میری کیا مجال تھی کہ میں بغیر حکم ایک دانہ بھی اُس امانت کا اپنے تصرف میں لاتا۔ حضرت بابا صاحبؒ یہ سنکر جوشِ محبت سے لبریز ہو گئے۔ اور مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کے صبر و استقلال کی

سے جو آپ نے کامل بارہ ۱۲ برس تک دکھایا تھا۔ بیحد موثر ہوئے اور فرمایا "اے صابر تو نے میرے صبر کو اپنے دلمیں جگہ دی اسلئے میں نے تیرا لقب "صابر" رکھا۔ آج سے تو دونوں عالم میں صابر کے لقب سے پکارا جائیگا"۔ چنانچہ اوس روز سے سب آپ کو صابر کہنے لگے۔ اور آپ اسی نام سے دیار و امصار میں آجتک مشہور ہیں۔

کیفیتِ عقد

حضرت مخدوم صابر علیہ الرحمۃ کی والدہ ماجدہ نے ایک دن حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ میں اپنی دختر خدیجہ بیگم عرف شریفہ کو علاؤ الدین علی احمدؒ کیلئے مانگتی ہوں۔ یہ عفیفہ بی بی خاتون کے لطن سے ہیں جو سلطان غیاث الدین کے بطن سے ہیں۔ حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ صابر کو اپنے جذب سے فرصت نہیں۔ وہ شادی کے قابل کہاں ہے۔ آپکی والدہ بولیں کہ خیر یہ وجہ تو نہیں ہے لیکن شاید تم ایک بیوہ کے یتیم بچہ کو اپنی لڑکی دینا نہیں چاہتے۔ یہ سنکر حضرت باباصاحب مسکراکر خاموش ہو گئے۔ بہن کی دلشکنی منظور نہ تھی ۱۲ شوال ۶۱۳ھ کو بدھ کے دن نماز مغرب سے پہلے حضرت صابرؒ کا نکاح خدیجہ بیگم کے ساتھ پڑھا یا ہوا۔ آپکی والدہ ماجدہ بیحد خوش ہوئیں۔ رات کو آپ کے حجرہ میں چراغ روشن کردیا۔ اور عروس کو حجرہ میں پہونچا دیا خدیجہ بیگم نہایت ادب کیساتھ دست بستہ کھڑی رہیں جب آپ نماز تہجد سے فارغ ہوئے۔ تو اُن پر نظر پڑ گئی۔ پوچھا تم کون ہو؟ عرض کی آپکی بیوی، کنیز اور خادمہ۔ حضرت صابرؒ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ تو لاشریک ہے اُسے زوجیت سے کیا کام؟ معاً زمین سے ایک آگ پیدا ہوئی اور خدیجہ بیگم جلکر رہ گئیں۔

آپکی والدہ ماجدہ کو اس واقعہ کی اطلاع ہوئی۔ تو آپ بیحد رنجیدہ ہوئیں اور حضرت صابرؒ سے بحالتِ غصہ فرمایا کہ واہ بیٹا ماموں کی بیٹی کے ساتھ یہ سلوک! اب میں باباصاحبؒ کو کیا جواب دونگی۔ آپ نے عرض کی اماں جان میرا کیا قصور ہے۔ مجھپر تو ہر وقت قدرت الٰہی سے جذب طاری رہتا ہے۔ اس حادثہ سے آپ کی والدہ بہت ملول ہوئیں۔ اکثر علیل رہنے لگیں اور بالآخر ۲ محرم الحرام ۶۱۴ھ بروز جمعہ اس دار فانی سے رخصت ہوگئیں۔ جب ابوالقاسمؒ بھنڈاری نے آپکی والدہ ماجدہ کی وفات کی اطلاع آپ کو دی تو آپ پر حالتِ استغراق طاری ہوگئی۔ آپ فوراً اپنے حجرہ میں تشریف لیگئے۔ اور کامل ۹ برس

تک حجرہ سے باہر تشریف نہ لائے۔ اللہ اکبر اس استغراق اور محویت کا کیا ٹھکانہ ہے۔

تفویض خلافت

جب حضرت خواجہ سید مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ نور اللہ مرقدہٗ حضرت بابا فرید گنج شکر قدس سرہٗ العزیز کی خدمت بابرکت میں ایک عرصہ دراز تک موجود رہ کر رضاعت صوری و معنوی میں کمال کے درجہ تک پہونچ گئے تو ۱۳ ذی الحجہ کو اتوار کے دن بعد نماز عصر حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو نعمت ارشاد و خلافت سے مشرف فرمایا۔ اپنی کلاہ آپ کے سر پر رکھی اور عمامہ سبز اپنے ہاتھ سے باندھا۔ جبہ پہنایا۔ مقراض عصا پیالہ اور مصلیٰ عطا فرمایا اور ولایت نامہ لکھکر دہلی رہنے کیلئے حکم دیا۔ اور یہ بھی فرمایا کہ تم پہلے ہانسی جاؤ۔ وہاں حضرت شیخ جمال الدین قطب ہانسوی سے اس ولایت نامہ پر مہر لو۔ اور پھر دہلی چلے جاؤ۔ مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ آداب بجا لائے اور تعمیل ارشاد میں فوراً سرگرم ہو گئے۔

جمال و جلال

صاحب سیر الاقطاب لکھتے ہیں کہ حضرت شیخ جمال ہانسوی علیہ الرحمۃ حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ اول تھے۔ آپ جب کسی کو سند خلافت دیتے تھے تو کہدیتے تھے کہ اس سند پر شیخ جمالؒ کی مہر کرالاؤ۔ یہی حکم حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کو ہوا تھا۔ چنانچہ آپ بسواری جنڈول پاک پٹن شریف سے ہانسی پہونچے۔ اور اسی حالت میں قطب صاحب کی خانقاہ شریف میں داخل ہو گئے۔ شیخ ہانسویؒ نے آپ کا پرجوش استقبال کیا۔ صدر مجلس میں بٹھایا۔ اور خوب خاطر مدارات کی۔ نماز مغرب دونوں نے ساتھ پڑھی۔ اسکے بعد حضرت مخدوم صابرؒ نے ولایت نامہ پیش کیا اور اپنے آنے کا سبب بتایا اندھیرا ہو چکا تھا۔ اسلئے شیخ جمال ہانسویؒ نے فرمایا کہ اب تو آرام فرمائیے انشاء اللہ تعالیٰ صبح ولایت نامہ پڑھ کر مہر کردوں گا۔ مگر آپ نے چراغ منگانے پر اصرار کیا۔ چراغ آیا۔ ہوا بہت تیز تھی۔ بار بار

بجھا۔ پھر جلایا پھر بجھ گیا۔ یہ حال دیکھکر اُس آفتاب جلال کو جوش آگیا۔ اپنی انگشت مبارک پر کچھ پڑھ کر پھونکا
انگلی فوراً مشعل کی طرح ضیا افروز ہو گئی۔ آپ نے فرمایا کیا اب یہ چراغ بھی ہو اُبجھا دیگی۔ شیخ جمالؒ ہانسوی
نے یہ جلال دیکھا تو فرمایا کہ اگر طبیعت کا یہی جوش ہے تو اہلِ دہلی کا خدا حافظ ہے۔ تم تو انہیں ذراسی دیر میں
جلا کر خاک کر ڈالوگے۔ وہ لوگ تمہارے اس جوشِ جلال کی تاب نہیں لاسکتے۔ یہ کہا اور خلافت نامہ آپکے
ہاتھ سے لیکر فوراً چاک کر دیا۔ حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ سے ضبط نہ ہوسکا آپ نے فرمایا "من
سلسلہ ترا بریدم" یعنی میں نے آپ کا سلسلہ قطبیت چاک کر ڈالا۔ جمالؒ و جلالؒ میں جس وقت یہ مجادلہ
ہو رہا تھا حضرت باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نماز مغرب کے لئے وضو فرمارہے تھے۔ آپ نے کچھ سکوت کے
بعد فرمایا کہ دین کے دو پہلوانوں میں باہم جنگ ہو رہی ہے خدا خیر کرے۔ کچھ دن کے بعد حضرت مخدوم
صابر رحمۃ اللہ علیہ واپس تشریف لائے اور تمام ماجرا حضرت باباصاحبؒ کو سُنایا۔ حضرت باباصاحبؒ نے
فرمایا کہ "پارہ کردۂ جمال را فرید نتواں دوخت" یعنی جمال کے پھاڑے ہوئے کو فرید نہیں سی سکتا۔ پھر
پوچھا تم نے بھی کچھ کہا تھا۔ عرض کی جی ہاں میں نے کہا کہ تم نے میرا خلافت نامہ پھاڑا ہے میں تمہارے
سلسلہ کو پھاڑے ڈالتا ہوں۔ پوچھا اول سے یا آخر سے۔ عرض کی اول سے۔ فرمایا۔ خیر گذشت۔ پہلوان
کے دو پہلوانوں کا وار خالی نہیں جاتا۔ ایسا ہی ہوگا مگر تمہارے سلسلہ میں ایک قطب پیدا ہوگا اور
تمہارے مرید کی دعا سے قطب ہانسوی کا سلسلہ پھر قایم ہو جائیگا چنانچہ ایسا ہی ہوا حضرت برہان الدین
حضرت جلال الدین پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہوئے اور اُن سے حضرت قطب جمال ہانسوی رحمۃ اللہ
علیہ کا سلسلہ جاری ہوا۔

ورودِ کلیر شریف

جب حضرت مخدوم صابر علیہ الرحمۃ کی عمر شریف ۵۰ سال کی ہوئی۔ تو حسب منشائے ایزدی حضرت
باباصاحب رحمۃ اللہ علیہ نے آپکو دوبارہ خرقۂ خلافت اور سندِ ولایت دیکر جانب کلیر روانہ کیا۔
۵۱ ذی الحجہ سنہ [illegible]ھ کو پیر کے دن آپ روانہ ہوگئے۔ اُن دنوں رئیس کلیر قیام الدین ابن وزیر

خائف تھا - اور تبرک نامی ایک شخص قاضیٔ کلیر تھا - کلیر شریف میں اسلام پھیلے ہوئے ۸۴ سال گذر چکے تھے - الغرض، باوجود راہ دور و دراز کے اسم اعظم اور تصرف باطنی کی مدد سے آپ صرف ایک روز میں ۱۶ ذی الحجہ ۶۵۲ھ کو بعد نماز ظہر داخل کلیر شریف ہو گئے -

کلیر شریف میں اعلان امامت

پہلی مرتبہ حضرت مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کلیر کی مسجد جامع میں تشریف لائے اور وعظ فرمایا - شیخ بہاؤالدین اور جمال روغن گرنے اور اُس کے ساتوں بیٹوں نے حاضرین سے آپ کا تعارف کرایا - دو ہزار آدمی موجود تھے - مگر کسی نے بیعت نہ کی - دوسرے دن بعد نماز فجر آپ پھر مسجد جامع میں تشریف لائے - اوسوقت قریباً ۵ ہزار آدمی موجود تھے - آپ نے وعظ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ میں اپنے پیرومرشد قدوۃ العارفین امام المتصوفین حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے سند امامت و خلافت لیکر یہاں آیا ہوں - اور اس بیکن دیس سے تعلیم طریقت کرتا ہوں - مگر تبرک کا سلسلہ جو قاضیٔ شہر تھا یزید پلید سے ملتا تھا - وہ بھلا سادات کی کامیابی کیوں چاہتا - اُسنے لوگوں کو بھکا دیا - اور رئیس کلیر کو آپ کے ورود کی اطلاع دی - تمام کلیر میں آپ کی شہرت ہو چکی تھی - مگر تبرک یہی چاہتا تھا کہ کسی طرح آپ کے قدم یہاں نہ جمنے پائیں -

اظہار کرامت

۱۹ - ماہ ذی الحجہ ۶۵۲ھ کو قیام الدین زمودان رئیس کلیر خود مسجد جامع میں مع اراکین آیا - بعد نماز آپ سے ملا - اور کہا میں نے سنا ہے آپ سلطان الاولیا اور قطب الاقطاب ہیں اگر یہ صحیح ہے اور آپکا دعویٰ صادق ہے تو بتائے میری بکری حرمنہ تین مہینے سے کہاں غائب ہو اُس کا رنگ سبز تھا - قد دراز تھا اور وہ بہت خوبصورت بکری تھی - اگر آپ نے اُس کا

صحیح پتہ بتا دیا تو ہم اہل کلیر آپ کی امامت ولایت اور قطبیت تسلیم کریں گے حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دفعتاً جوش میں آکر فرمایا "زموان کی بکری کھانے والے حاضر ہوں" بمجرد اس صدا کے ۲۷ آدمی شہر کلیر سے گھبرائے ہوئے آپ کے پاس حاضر ہوئے۔ آپ نے پوچھا تم نے قیام الدین کی بکری کھائی ہے۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ حضرت نے کچھ اور پتے دئے مگر وہ انکار ہی کرتے رہے۔

آخر آپ نے زموان سے کہا کہ تم اپنی بکری کا نام لیکر پکارو۔ زموان نے حرمتہ کہکر بہ آواز بکری کو پکارا۔ فوراً ان لوگوں کے پیٹ میں سے جدا جدا آواز آئی کہ میرا اتنا اتنا حصّہ فلاں فلاں شخص کے پیٹ میں ہے۔ نصف شب کو ان لوگوں نے مجھے ذبح کیا میرا گوشت بھونکر کھایا اور میری ہڈیاں چاہِ صدرق میں ڈالدیں۔

یہ کرامت دیکھکر امیر زموان نے آپکی قطبیت کا اقرار کیا۔ مگر بتبرک نے اُسے پھر بھکا دیا کہ یہ شخص جادوگر معلوم ہوتا ہے۔ اسکی باتوں میں نہ آئیے ورنہ تمام سلطنت برباد ہو جائے گی غرضکہ چند مرتبہ اس طرح مکر و حیلہ سے اُسے بدعقیدت کر دیا اور وہ بھی کہنے لگا کہ بیشک آپ جادوگر ہیں۔ آپ مسکرائے اور فرمایا کہ الحمد للہ آج جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سنت اس عاصی سے بھی ادا ہوئی۔ یہ کہکر آپ اپنی قیام گاہ کو تشریف لے آئے۔

فقیر مؤلف کہتا ہے کہ شیطان ہر زمانہ میں اولی الامر لوگوں کے پاس وزارت و ریاست کے لباس میں رہا ہے۔ فرعون حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ضرور ایمان لے آتا مگر ہامان نے اُسے کچھ ایسے مکر و فریب میں مبتلا کیا کہ آخر گمراہ ہو گیا۔ اور اس گمراہی سے مرتے وقت تک نجات نہ پائی۔ اسیطرح بوجہل اور بولہب نے معجزات رسالت کو جادو اور سحر سے تعبیر کیا۔ اور دنیا سے بغیر لذتِ ایمان رخصت ہو گئے۔ بتبرک بھی انہیں لوگوں کی یادگار تھا۔ وہ ایک قطب وقت اکمل ولی کامل اور ایک سلطان الاولیاء کی موافقت اور متابعت کس طرح کر سکتا تھا۔ یزید پلید کے خون کا کوئی قطرہ اسکی کسی رگ میں ضرور باقی تھا۔ جو اُسے حق و باطل میں تمیز

کرنے سے روکتا تھا۔ پھر اُسے یہ خوف بھی تھا کہ اگر حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سکہ جمگیا تو میں بیک بینی و دو گوش یہاں سے الگ کر دیا جاؤں گا۔ اور میںنے اپنی شقاوت و ثقاہت کا جو طلع چڑھا رکھا ہے یہ اس آفتاب معرفت کے پرتو سے فوراً اُتر جائے گا۔ اسلئے اوسکی جاہ طلبی اور دنیا دوستی نے ہزاروں پہلو اختلاف کے سکھا دیے۔ اور چونکہ وہ مدتِ دراز سے زامون کی نگاہوں میں سمایا ہوا تھا اسلئے زامون پر فتح یاب ہوگیا۔ ورنہ اگر نورِ ایمان سے اُس کا دل منور ہوتا اور وہ حضرت کی بیعت کر لیتا تو ابھی تو حرمت کی آوازیں ہی پیٹ سے آئی تھیں حرمت خود کلمۂ توحید پڑھتی ہوئی اور حضرت مخدوم صابرؓ کی قطبیت کی گواہی دیتی ہوئی ہر شخص کے پیٹ سے باہر نکل آتی۔ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًاؕ

اتمامِ حجت

جب اہلِ کلیر قاضی تبرک کے جھگڑا کاٹنے سے راہِ راست پر نہ آئے تو آپ نے تمام واقعات اور قاضی کے اختلافات کا حال لکھکر اپنے پیر و مرشد کی خدمت میں پاک پٹن شریف بھیجدیا حضرت باباصاحب علیہ الرحمتہ نے خدا کا شکر کیا کہ باوجود اس انکار و مخالفت کے حضرت مخدوم صابر رحمتہ اللہ علیہ کے جلال میں جوش نہ آیا۔ اور فوراً ایک فتویٰ قرآن و احادیث نبوی سے اقتباس کر کے قاضی تبرک کے نام بھیجدیا۔ علیم اللہ ابدالؓ وہ فتویٰ لیکر کلیر آئے اور قاضی کو دیا۔ قاضی نے اُسے پڑھکر چاک کر دیا۔ اور اوسکی پشت پر لکھدیا کہ "ہم تمہارے فرستادہ کی امامت تسلیم نہیں کر سکتے۔ یہاں کی امامت صرف ہمارا حصہ ہے اور آپکا قول ہمارے لئے قابلِ یقین و سند نہیں ہے"۔ علیم اللہ ابدال یہ چاک شدہ فتویٰ حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس لائے۔ آپ نے اُسے بوسہ دیا سر پر رکھا اور علیم اللہ ابدالؓ سے فرمایا کہ قاضی سے کہدینا کہ تم نے میرے مولا کے کتبہ کو چاک کیا ہے اوسکی سزا میں ہم نے تم تمام اہلِ شہر کے نام مع کلیر کے لوحِ محفوظ سے مٹا دیئے ہیں۔

غرضکہ آپ نے وہ چاک شدہ فتویٰ مع ایک درخواست کے ساتھ اپنے پیر و مرشد کے پاس بھیجدیا

حضرت بابا صاحبؒ نے جب یہہ چاک شدہ فتویٰ دیکھا تو آپ کو رنج ہوا اور آپ نے
پھر ایک خط زموان رئیس کلیر شریف کے نام لکھا کہ اے زموان خدا نے تجھے کلیر کا والی اور مخدوم
علاؤ الدین علی احمد صابرؒ کو کلیر کا ولی مقرر فرمایا ہے۔ تو انکی عزت و وقعت کر اسی میں تیرے لئے
بہتری ہے ورنہ تا قیامت پشیمانی اُٹھانی پڑیگی۔ آل نبیؐ اور اولاد علیؓ کے مقابلہ میں تم جیسے کسیکا انجام اچھا
ہوا۔ خلاف عقل ہے۔ بعد ختم نامہ اپنی مُہر لگائی اور علیم اللہ ابدال کو دیا کہ لو یہ صابرؒ کو دیدینا۔

علیم اللہ ابدالؒ پاک پٹن شریف سے پھر کلیر شریف آئے اور زموان کے دربار میں پہونچے جہاں بہت
سے عائدین شہر اور علما اور قاضی شہر وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے۔ رئیس شہر نے پوچھا تم نے پاک پٹن شریف کب
چھوڑا۔ کہا ابھی ظہر کی نماز حضرت بابا صاحبؒ کے ہمراہ پڑھی تھی اور عصر کی نماز حضرت مخدومؒ صاحبؒ
کے پاس پڑھی۔ سب لوگ تعجب کرنے لگے کہ اتنا دور و دراز راستہ چند گھنٹے میں کسطرح طے ہوگیا۔ مگر انہیں
کیا معلوم کہ مردانِ کار الٰہی جبرئیل کیطرح دنیا میں آتے جاتے ہیں۔ ایک ہی صاحب دل کو مختلف اشخاص ایکوقت
میں دو چار جگہ دیکھ لیتے ہیں۔ اور یہہ اُس مرد خدا کا تصرف باطنی ہوتا ہے۔

الغرض زموان نے وہ خط پڑھا۔ متاثر ہوا مگر شریکوں سے مشورہ لینا ضروری تھا۔ اُس نے مشورہ
لیا تو اُسنے پھر تردید کی اور مخالفانہ گفتگو کرنے لگا۔ کہنے لگا یہہ سب آپکی ریاست چھیننے کی تدبیریں ہیں
آج امامت کا دعویٰ کیا جا رہا ہے کل ریاست سپرد کردینے کی دھمکی دیجائیگی۔ آپ تو اسے چاک کیجئے
اور اسکی پشت پر لکھدیجئے کہ جیسا ہوگا دیکھا جائیگا۔ ہم تعمیل ارشاد سے قاصر ہیں۔" زموان
اپنی ریاست کے زعم اور قاضی شہر کے بہکانے میں تھا۔ جیسا اُس نے کہا نامہ چاک کرکے
لکھدیا۔ اور علیم اللہ ابدال کے حوالے کیا۔

ابدالؒ صاحب یہ چاک شدہ نامہ ہی لیکر مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوئے۔ آپکو
اس سے نہایت صدمہ ہوا۔ ایک عرضی فوراً بابا صاحب کو لکھی کہ "حضرت فقیر نہایت کشمکش
میں ہے واقعات آپکے سامنے ہیں۔ اگر حضور توجہ نفرمائینگے تو فقیر کی بیماری طول پکڑ جائیگی اور علاج
مشکل ہوجائیگا۔ آئندہ جیسا حضور ارشاد فرمائینگے فقیر بسر و چشم بجالائیگا۔" یہ عرضی اور وہ چاک

شدہ نامہ علیم اللہ ابدالؒ کو دیکر پاک پٹن شریف بھیجدیا۔

جب یہ خط حضرت بابا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کیخدمتمیں پہونچا تو آپنے فرمایا کہ الحمد للہ حجت تمام ہوئی۔ اسکے بعد جواب میں مخدوم صاحب کو لکھا کہ "بحکم خدائے عزوجل ولایت کلیر تمہاری بکری ہے چاہے اسکا گوشت کھاؤ۔ یا دودھ پیو"

جب یہ جواب حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس پہونچا تو آپ نہایت خوش ہوئے۔ خدا کا شکر کیا اور آپ کو گونہ اطمینان ہوگیا۔

جلال صابریؒ

۹ محرم الحرام ۶۵۳ھ کو جمعرات کے دن بعد نماز صبح حضرت خواجہ مخدوم سید علاؤالدین علی احمد صابر کلیری رحمتہ اللہ علیہ نے انتقام الٰہی و جلال فقر کے اظہار کا تہیہ کرلیا۔ حرز یمانی شریف حرز مرتضوی اور سلطان الاوراد کو بہ ترکیب قیومی روحی تلاوت فرما کر زمین کی طرف دم کیا۔ ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ زمین نے جنبش کی۔ کچھ دیر کے بعد ایک زلزلہ پھر آیا۔ باشندگان کلیر کانپنے لگے۔ اور نہایت خائف ہوئے۔ دوپہر کے وقت پھر ایک زلزلہ آیا۔ ابتو زمواں بہت گھبرایا فوراً قاضی تبرک کو طلب کیا اور کہا تبرک سرزمین کلیر پر بار بار زلزلے آرہے ہیں۔ یہ تو قہر الٰہی کی علامت ہے تمام شہر میں ہل چل مچی ہوئی ہے۔ ہر شخص حیران و پریشان ہے۔ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مخدوم صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے غیض و غضب کے اظہار کا آغاز کردیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم تباہ ہوجائیں اُن سے اپنے قصور کی معذرت کرنی چاہیئے۔ مگر تبرک ایک حیلہ باز شخص تھا وہ اب بھی اپنی مکاری پر قائم رہا۔ اور کہنے لگا کہ یہ سب عمل سحر کا اثر ہے۔ مخدوم صاحب سحر سے ڈرانا چاہتے ہیں۔ ہمارے پاس اسکا جواب موجود ہے ہم مردانہ وار اُن کا مقابلہ کرینگے۔ جنگلہ نصرت جادوگرنی یہاں بڑی صاحب کمال ہے اُسے بلائیے وہ ابھی آپ کا اطمینان کردیگی اوسوقت زمواں کے دربار میں چار سو بادن سردار اور کئی علماء موجود تھے۔ چنانچہ جنگلہ بلائی گئی

وہ آئی زموان نے اُس سے کہا کہ کیا ایسے زلزلے سحر سے بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اُس نے کہا کیوں
نہیں اگر آپ حکم دیں تو میں بھی زلزلے پیدا کروں۔ زموان نے کہا اچھا دکھاؤ چنانچہ اُس نے
بارہ مرتبہ زمین کو جنبش دی مگر وہ جنبش صرف اہل دربار کو محسوس ہوئی اہالیان شہر نے اُسے
محسوس نہ کیا۔ اس لئے کہ وہ جنبش حقیقی طور پر زمین کی نہ تھی بلکہ خیالی تھی جسطرح نظر بندی یا
شعبدہ باز طرح طرح کی حرکتیں کرتے ہیں۔ اور وہ سب عارضی ہوتی ہیں اُن کا کوئی حقیقی اثر نہیں ہوتا
تاہم زموان کو یقین آ گیا کہ یہ زلزلے محض جادو کے اثر سے تھے۔ اور اسکے دل سے خوف زائل ہو گیا۔

مسجد کلیر کی تباہی و جلال الٰہی

دوسرے دن جمعہ تھا۔ اہل شہر زلزلوں سے تو خائف ہی تھے۔ بہ تعداد کثیر مسجد جامع میں
جمع ہوئے زموان بھی قاضی اور اپنے ہمراہیوں کیساتھ آیا حضرت مخدوم صابر صاحب علیہ الرحمۃ
ابدال و انصار کیساتھ رونق افروز ہوئے۔ اور امامت کے مُصلّے پر تشریف فرما ہوئے۔ جب
زموان وغیرہ سب آ گئے اور مسجد میں قریباً ۱۲ ہزار آدمیوں کا مجمع ہو گیا تو حضرت مخدوم صاحب رحؒ نے
کھڑے ہو کر پھر فرمایا کہ اگر اب بھی تم لوگ خوف خدا سے ڈرو۔ اور میرا کہنا مانو تو بہتر ہے ورنہ
پھر خیر نہیں۔ قیامت تک پشیمان رہو گے اور قیامت کیدن بھی مغفرت نہ ہوگی۔ مگر تبرک
کڑک کر بولا ہمیں بار بار آپ کیوں تنگ کرتے ہیں ہم آپ کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھیں گے
آپ فوراً مُصلّٰی چھوڑ دیجئے۔ اور سحر و طلسم جو کچھ کرنا چاہتے ہوں کیجئے ہمنے کافی انتظام کر لیا ہے
حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت متانت سے مُصلّٰی چھوڑ دیا اور صحن مسجد میں تشریف
لے آئے وہاں بھی دشمنوں نے آپؒ کو جگہ نہ دی۔ جب کہیں جگہ نہ ملی تو آپ مسجد جامع کی سیڑھیوں پر
تشریف فرما ہوئے زموان اور اُس کے ہوا خواہ آپکی اس ظاہری شکست سے اپنے دلوں میں بہت
نازاں اور خوش تھے مگر انھیں معلوم نہ تھا کہ یہ خوشی بہت جلد ابدی ماتم سے بدلنے والی ہے۔ غرضکہ
نماز شروع ہو گئی جب سب لوگ رکوع میں گئے۔ تو حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے زمین

مسجد کو حکم دیا کہ تو بھی رکوع کر۔ بس یہ الفاظ آپکی زبان مبارک سے نکلے ہی تھے کہ مسجد ایک زلزلے کے
ساتھ رکوع میں آگئی یعنی گر پڑی۔ تمام شہر کی زمین لرزنے لگی۔ قیامت برپا ہو گئی۔ اور ہزاروں
آدمی مسجد میں دب کر رہ گئے۔ آپ نے فرمایا یا ھو من لیس الا ھو حق حق۔ شہر میں افراتفری مچی
ہوئی تھی۔ اور حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے انصار و اصحاب کھڑے متحیر تھے۔ انتہ اللہ

اے جلالِ حیدری شیر نیستانِ جلال — اے جمالِ ذاتِ مطلق مظہر شانِ جلال
صابر و مخدوم قطب الاولیا جانِ فرید — خسرو دین بادشاہ دہر سلطانِ جلال
پرورش پائی تھی نظروں میں خدا کا انتقام — آتش قہر خدا تھی زیب دامانِ جلال
شیر کی صورت جدھر دیکھا ادھر ویرانہ تھا — اے طریقت کے تجمل جانِ جانانِ جلال
اک اشارہ میں کیا کلیر کی مسجد نے رکوع — ذرہ ذرہ تھا زمیں کا زیر فرمانِ جلال
دشمنوں کی کشتی جاں پھنس گئی گرداب میں — پھر نہ روکے سے رکا اٹھا جو طوفانِ جلال
کیسی گرم آنکھوں سے دیکھا تھا کسے مخدوم نے — مدتوں کلیر میں چمکی برق تابانِ جلال
اک جلال قہر زا جس میں ہزاروں جنبشیں — اک جمال دلربا اور اک احسانِ جلال
چشم صابر میں تھی اے بیتاب کیسی برہمی — آج تک کلیر کا ہر ذرہ ہے ویرانِ جلال

کلیر کی آتش فشانی

ابھی حضرت سید مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کا جلال کم نہ ہوا تھا۔ گو تمام شہر میں کلیر کے تباہی
ہوئی تھی مگر آپکا جلال بدستور قائم تھا۔ چنانچہ آپ نے بعض لوگوں سے جو آپکے عقیدت مند
رکھتے تھے کہا کہ کلیر سے بارہ بارہ کوس دور چلے جاؤ۔ اسکے بعد ۱۲ ربیع الاول ۶۹۰ھ کو آپ نے
نماز تہجد کے بعد حضرت مخدوم صاحب اٹھکر کھڑے ہوئے اور آپ نے اپنا دست مبارک اٹھا کر حکم دیا کہ اے
آگ کلیر کو چاروں طرف بارہ بارہ کوس تک خاک سیاہ کر دے۔ یہ فرما کر آپ نے گولر کے درخت
کی ایک شاخ دست مبارک سے تھام لی اور جیسے تھے ویسے ہی پیٹھ لگا کر کھڑے ہو گئے۔

سیدھے ہاتھ کی انگشت شہادت کھڑی کی۔ مٹھی بند کر لی اور قلب کے برابر ہاتھ لا کر آسمان کی طرف دیکھا۔ کچھ دیر عالمِ استغراق میں رہے۔ پھر اسی جگہ جا کر رونق افروز ہوئے جہاں آپ کا روضۂ مبارک ہے۔ کچھ دیر کے بعد آنکھیں کھولیں غضب آلود نظریں زمین پر پڑیں فوراً ساٹھ قدم کے فاصلے سے آگ پیدا ہوئی اور پھیلتی چلی گئی۔

حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ پھر گولر کے درخت کے پاس تشریف لائے اور پھر نگاہِ قہر زمین پر ڈالی۔ زمین سے پھر آگ پیدا ہوئی۔ غرضکہ رات دن میں چھ چھ مرتبہ چار چار سانس کے بعد چار روز تک برابر آگ نکلتی رہی۔ بارہ بارہ کوس تک کوئی چیز ایسی نہ بچی جو جل نہ گئی ہو۔ صرف ایک گولر کا درخت اور ایک وہ درخت جس پر فاتحہ کا آشیانہ تھا۔ آپ کی جائے قیام اور چند مقامات جنہیں آپ بچانا چاہتے تھے محفوظ رہے باقی بارہ بارہ کوس کی حد میں جتنے چرند پرند درخت مکان اور جو کچھ تھا سب جل کر خاک سیاہ ہو گیا۔ ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔

جلالِ صابری کی دربارِ فریدی میں اطلاع

سکونِ جلال کیلئے جمال کی حرکت

کلیر ویران ہو گیا۔ گویا عالمِ ہُو نظر آنے لگا۔ وہ سربلند ایوانات وہ شاندار سکے شوکت پر محل وہ کلیر کے ناپاک قصر سب خاک کا ڈھیر بن گئے۔ حضرت مخدوم صابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی عالمِ ہُو میں درختِ گولر کی شاخ تھامے کھڑے رہتے تھے۔ آنکھیں بند تھیں۔ عالمِ استغراق و محویت طاری تھا نہ کھانے کی پروا نہ پانی کی خواہش جیسے کوئی طالب دیدار کے تصور میں دنیا و مافیہا کو بھولے ہوئے اپنے احوال کو فنا کئے ہوئے جلوؤں کو خلوتوں سے پردے اٹھائے با چشمِ تنگ نکلے ہوئے دریاؤں میں آگ لگائے ہوئے خاموش اور منتظر کھڑا ہو اسی حالت میں ایک مدت گزری آخر اس کی اطلاع حضرت بابا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو پہنچی۔ آپ کی محبت میں جوش آ گیا۔ فرمایا کوئی ہے جو میرے صابر کو ٹھنڈا کرے حاضرین دربار جلالِ صابری سے ڈر گئے اقا ...م سن چکے تھے سب

خاموش ہو گئے۔ خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ دست بستہ کھڑے ہوئے اور عرض کی حضور اگر اجازت ہو تو خادم اس کارِ عظیم کو انجام دے۔ مگر انعام کیا ملیگا۔ فرمایا جو صابرؒ کو بٹھا دیگا وہ صابرؒ ہی کو انعام میں پائے گا۔

خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ اس امرِ عظیم کیلئے پاک پٹن شریف سے روانہ ہو گئے جب کلیر شریف پہونچے دیکھا کہ مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ استغراق و محویت کے عالم میں بدستور کھڑے ہیں۔ گولر کی ایک شاخ ہاتھ میں ہے اور ہر طرف عالم سکوت طاری ہے۔ شبیر نیستانِ جلال اور ضیغم صحرائے کمال کے تصرف سے ایک عجیب سماں پیدا ہو رہا ہے۔ جلال صابری نے پاس جانیکی اجازت نہ دی مگر خواجہ ترک علیہ الرحمۃ نے دور ہی سے قرآن مجید کی کچھ آیتیں تلاوت کرنی شروع کیں آپ نہایت خوش الحان تھے اور آپکے لہجۂ کلام میں ایک عجیب لوچ اور گداز تھا۔ پھر اُسپر قرآن کریم کی تلاوت۔ جسکے لئے خداوند جلّ و علا کا یہ دعویٰ ہو کہ اگر ہم اسے پہاڑوں پر نازل کرتے تو خوفِ الٰہی سے پہاڑ لرزنے لگتے اِن عرشی آوازوں نے خواجہ مخدوم رحمۃ اللہ علیہ کے جلال کی شان بدلدی اور آپکا استغراق کچھ کم ہونے لگا۔ تلاوت جاری تھی کہ آپنے آنکھیں کھولدیں۔ خواجہ ترک نے تغیرِ حال کا مشاہدہ کیا تو خدا کا شکر بجا لائے اور احیاناً کلام شریف کی تلاوت سے رُک گئے۔ اِس خاموشی نے حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو بیچین کر دیا فرمایا کرم کرو مجھے رب العزت کا کلام کچھ اور سناؤ۔ خواجہ ترک نے نہایت رسیلی آواز میں عرض کی حضور کا ارشاد سر آنکھوں پر مگر خادم سفر کی تکان سے واماندہ ہے۔ اب کھڑا نہیں ہوا جاتا فرمایا بیٹھ جاؤ۔ عرض کی بھلا یہ کسطرح ممکن ہے کہ حضور کھڑے رہیں اور خادم بیٹھ جائے۔ فرمایا اگر ہم بیٹھ جائیں تو پھر خدا کی باتیں تم ضرور سناؤ گے۔ عرض کی خادم کو کب عذر ہو سکتا ہے یہ سنکر حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ بیٹھ گئے خواجہ شمس الدین ترک قدس سرہٗ العزیز اپنی اس فتحمندانہ مسرت سے نہایت مسرور ہوئے اور بیٹھکر پھر اُسی دلکش لہجہ میں کلام الٰہی سنانے لگے حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نہایت خوش ہوئے اور آپکو بیحد تسکین ہوئی آپ نے فرمایا

تم ہر وقت ہمارے ہی پاس رہا کرو۔ چنانچہ خواجہ ترک رح وہیں رہنے سہنے لگے۔ اس کے بعد حضرت مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کا دستور تھا کہ ہفتہ عشرہ کے بعد سبز پتوں یا گولروں سے روزہ افطار فرمایا کرتے تھے۔ جب خواہش ہوتی حضرت شمس رض آپ کیلئے کچے گولر ابال لیا کرتے تھے۔ جسدن حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ آپ سے ملنے کو آئے ہیں اس روز البتہ گولروں میں نمک پڑا تھا۔

المختصر حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کو مرید کیا۔ خرقہ خلافت دیا۔ اور فرمایا "اے شمس تو میرا بیٹا ہے۔ میں نے پروردگار عالم سے تجھے مانگ لیا ہے۔ میرا سلسلہ تجھ سے جاری ہوگا اور قیامت تک رہے گا" چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اللّٰھم زد فزد۔

خوارقِ عادات

ہوتا یہ ہے کہ جب ایک مقرب الٰہی ریاضت و مجاہدہ کی انتہائی منزلیں طے کر کے معرفت و حقیقت کا آشنائے کامل ہو جاتا ہے تو اس سے قدرتاً الٰہی خوارق عادات کا ظہور کرتی ہے مگر یہاں تو یہ حال تھا کہ روزِ ولادت ہی سے ہر بات خرقِ عادت تھی۔ یہ جو کچھ ابتک لکھا گیا۔ سب کچھ خرقِ عادت ہی سے متعلق ہے۔ لہذا حضور مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کی حیات مقدس کو سراپا خرقِ عادت سمجھنا چاہیئے۔ چونکہ آپ ابتدا ہی سے فنا فی الذات تھے اسلئے خوارقِ عظمیٰ کا صدور و ظہور ابتدا ہی سے ہوتا رہا اور ابتک کہ آپ کے وصال کو ۶۶۵ سال یا سات صدی کا زمانہ گذر چکا ہے آپکے خرقِ عادات برابر ظہور میں آرہے ہیں۔ زائرین و معتقدین جو کچھ آپ کے وسیلہ سے مانگتے ہیں خدا ضرور دیدیتا ہے۔ یہ خرقِ عادت نہیں تو اور کیا ہے۔

تاہم آپ رض کی حیات میں ایسی ہزاروں کرامتیں صادر ہوئیں کہ جنکے انضباط کیلئے پورے

دفن کی ضرورت ہے اکثر روضۂ مبارک پر شیر دیکھے گئے ہیں جو کسی کو نقصان نہیں پہنچاتے۔ اور عالم محویت میں پڑے رہتے ہیں۔ آپکے روضۂ مبارک پر ہر قسم کے لوگ آتے ہیں۔ مگر جو شخص ذرا بھی بدتمیزی کرتا ہے وہ فوراً اپنی سزا کو پہنچ جاتا ہے بعد رحلت بھی حضرت مخدوم صاحب کا جلال اسقدر باقی تھا کہ کوئی پرند آپکے مزار مقدس کے اوپر ہو کر پرواز نہ کر سکتا تھا۔

حضرت کمال شاہ مرادآبادی سے نقل ہے کہ میں ایک مرتبہ روضۂ مبارک پر حاضر ہوا اور شب کو مسجد میں غلاف ڈالکر سو رہا۔ رات کو جب میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ ایک شیرنی مسجد کے دروازہ میں بیٹھی ہوئی ہے اور اس کا بچہ بار بار میرا غلاف کھینچتا ہے شیرنی اوسے اپنی طرف کھینچ لیتی ہے۔ وہ کہتے ہیں میں نے یہ تماشا رات بھر کئی بار دیکھا

ایام غدر کے بعد ایک فوجی افسر رڑکی کیمپ سے خانقاہ پیران کلیر شریف میں حاضر ہوا اور جوتا پہنے پہنے اندر جانے لگا۔ خادم درگاہ نے روکا کہ جوتا اتار کر اندر جایئے مگر اسنے ایک نہ سنی۔ یکایک اسکے پیٹ میں درد شروع ہوا۔ آخر وہ ڈولی میں بیٹھکر واپس ہوا مگر کیمپ تک پہونچتے پہونچتے مر گیا۔

حضرت شاہ ظہور الحسن صاحب سجادہ نشین درگاہ حضرت مخدوم صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ایک سوداگر دہرہ دون سے سہارنپور گھوڑے بیچنے کیلئے جا رہا تھا اثنائے سفر میں حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ میں بھی حاضر ہوا۔ اور منت مانی کہ اگر یہ میرے دونوں گھوڑے ایک ہزار روپیہ میں فروخت ہو جائیں تو میں یہاں آکر نیاز کی دیگ پکاؤں۔ ایک چور بھی وہیں موجود تھا۔ جس نے سوداگر کے گھوڑوں کو تاڑ لیا تھا۔ اس نے بھی منت مانی کہ اگر ان گھوڑوں میں سے ایک گھوڑا میرے ہتے چڑھ جائے تو میں نیاز کی دیگ پکاکر نذر کروں۔

ایک کی دوسرے کو مطلق خبر نہ تھی۔ سوداگر اپنے دونوں گھوڑے لیکر روانہ ہو گیا

ناگہاں رڑکی اور سہارنپور کے درمیانی راستہ میں رات کے وقت ایک گھوڑا چوری گیا۔ سوداگر سخت پریشان ہوا ہرچند تلاش کی مگر پتہ نہ ملا۔ مجبوراً وہ ہی ایک گھوڑا لیکر سہارنپور پہونچا۔ اتفاق سے اوسی روز کلکٹر صاحب سہارنپور کا گھوڑا مرگیا تھا۔ اُن کو یہ گھوڑا پسند آگیا۔ اور ایک ہزار روپیہ دیکر سوداگر سے ایک گھوڑا خرید لیا۔

منت پوری ہوئی تو نیاز دلانے کیلئے اتفاق سے وہ دونوں شخص ایک ہی دن حاضر دربار ہوئے۔ ایک نے زردے کی دیگ پکائی دوسرے نے پلاؤ کی۔ فاتحہ کے وقت دونوں کی ملاقات ہوئی۔ ایک نے دوسرے سے نیاز دلانے کا سبب پوچھا۔ جب انکشاف حال ہوا تو دونوں دنگ رہ گئے۔ جس نے سُنا حیران ہوا کہ یہ عجیب ماجرا ہے۔ دونوں کی مرادیں خدا نے عجیب طریقہ سے پوری کیں۔ مگر چونکہ لوگ اس واقعہ سے حیران تھے لہذا معاملہ میرے سامنے پیش ہوا۔ میں نے بھی تعجب کیا تھا اس واقعہ کو سُنا۔ چور سے کہا توبہ کر اور سوداگر سے کہا اسکا قصور معاف کردے۔ غرضکہ مزار پر جاکر دونوں کیلئے دعائے خیر کی اور دونوں خوش خوش اپنے گھر روانہ ہوگئے۔

جس زمانہ میں حضرت مخدوم صاحب رحمۃ اللہ علیہ پر عالم استغراق طاری تھا اور حضرت خواجہ شمس الدین ترک پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کے سوا آپ کے پاس کوئی نہ ٹھہر سکتا تھا۔ ایک برات دہلی کو جاتی ہوئی آپ کی خانقاہ شریف کے پاس سے شور وغل کرتی ہوئی گذری خواجہ شمس الدین ترک علیہ الرحمۃ نے ہرچند انھیں خاموش گذرنے پر مجبور کیا مگر وہ خوشی کے متوالے نہ مانے۔ جب مخدوم صاحبؒ فریضۂ نماز ادا کرنے کیلئے عالم استغراق سے باہر آئے تو پوچھا شمسؒ یہ شور وغل کیسا ہے۔ عرض کی حضور ایک برات دہلی جارہی ہے۔ اُسی کا شور وغل ہے۔ ہرچند میں نے منع کیا مگر کوئی سنتا ہی نہیں فرمایا انھیں قید کرلو۔ عرض کی حضور کس طرح قید کروں۔ فرمایا یہ پیالہ جو تمہارے سامنے رکھا ہوا ہے اسے اُلٹ دو۔ پیالہ کا اُلٹنا تھا کہ بارات اپنا راستہ بھولگئی

ہفتوں تک اسی جنگل میں سرگرداں رہی مگر منزل مقصود کا راستہ نہ ملا۔ آخر لڑکی والوں نے بعد انتظار معاملہ کی تفتیش کی اور جب معاملہ معلوم ہوگیا تو حضرت خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی قدس سرہٗ العزیز کی خدمت میں سفارش اور دعا کے لئے حاضر ہوئے آپ نے فرمایا بارات اپنی بے ادبی کی وجہ سے مخدوم صاحب کلیری کی قید میں ہے وہ بہت منت و زاری کرنے لگے۔ آخر کار آپ نے حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سفارشی خط بارات کے لئے لکھوایا۔ اور اپنے دستخط کرکے دولہن والوں کو دیا کہ یہ رقعہ مخدوم صاحب علیہ الرحمۃ کو پہونچا دو۔ مگر اُن کے سامنے نہ جانا۔ اور جب وہ اجازت دیدیں تو بارہ بارہ کوس تک باجہ نہ بجانا۔ بلکہ خاموشی سے گذر جانا۔ چنانچہ یہ سفارش نامہ حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ نے موقع سے حضور میں پیش کیا۔ آپ نے فرمایا کیا لکھتے ہیں۔ خواجہ صاحب رح نے مضمون سُنایا۔ فرمایا محبوب الٰہی کی سفارش ہے تو منظور ہے پیالہ سیدھا کردو۔ ادھر خواجہ صاحب نے پیالہ سیدھا کیا اُدھر بارات والے رہا ہوگئے۔ اور اپنی منزلِ مقصود کو پہونچ گئے۔

غزل

اللہ رے یہ جذب شانِ جلالِ صابر رضؓ
عالم پہ چھا رہا ہے ابرِ کمالِ صابر رضؓ

جوشِ جلالِ فطرت صبر آزما ہوا جب
تسکین دینے آیا آخر جمالِ صابر رضؓ

تھا احتیاطِ طوفاں اک ترک کا تحمل
ورنہ کبھی نہ رُکتا زورِ جلالِ صابر رضؓ

وہ محو تھے خیالِ حسن ازل میں ہر دم
اور ذوالجلال کو تھا ہر دم خیالِ صابر رضؓ

کلیر کے رہنے والے بھولے فریب اپنے
جادو شکن بنا تھا سحر حلالِ صابر رضؓ

محوِ جمال بھی تھے صرفِ جلال بھی تھے
وہ جذبۂ سلوکی یہ جذبِ حالِ صابر رضؓ

گولر کی پتیوں پر کی اکتفا ہمیشہ　　　یہ اجتہادِ نفسی ہے یہ سن وصال صابرؒ
مانے وہ منکروں کا آخر الٹ کے تختہ　　　تھی منکرانِ دیں سے جنگ و جدالِ صابرؒ

منظر وہ ہی جہاں میں ہے واصل الٰہی
حاصل ہوا ہے جس کو قربِ وصالِ صابرؒ

وصال شریف

حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ کامل بیس سال مخدوم صاحبؒ کی خدمت میں حاضر رہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کلیر کا موسم ہمیشہ یکساں دیکھا۔ نہ سردی پڑتی تھی نہ گرمی ہوتی تھی نہ بارش ہوتی تھی، صرف ایک موسم بہار رہتا تھا۔

ایک دن آپ نے خواجہ ترکؒ سے فرمایا کہ اے شمسؒ سلطان علاؤالدین غوری قلعہ آمیر پر مصروف جنگ ہے تم وہاں چلے جاؤ۔ اس لئے کہ وہ قلعہ خدا تمہارے ہاتھ سے فتح کریگا۔ اور اثنائے قیام آمیر میں جب تم سے کوئی کرامت ظاہر ہو تو سمجھ لینا کہ ہمارا انتقال ہو گیا۔

خواجہ شمس الدین ترک دل سے شیخ تھے۔ آپ کو یہ بات سنکر بہت ملال ہوا مگر حکم شیخ سے سرتابی کی مجال نہ تھی۔ آنکھوں میں آنسو لئے ہوئے رخصت ہو گئے۔

آمیر پہونچے اور سلطان کی فوج میں ملازمت کر لی۔ قلعہ کسی طرح فتح نہ ہوتا تھا اور بادشاہ سخت پریشان تھا۔ ایک درویش نے بادشاہ سے کہا کہ تمہاری فوج میں ایک صاحب خدمت ہے۔ اگر وہ دعا کریگا تو قلعہ فتح ہو جائیگا۔ پوچھا اسے کس طرح پہچانا جائے اس باخدا اور درویش نے کہا کہ ایکدن نہایت سخت آندھی آئیگی۔ اور تمام خیموں کے چراغ بجھ جائیں گے۔ مگر اوسکے خیمہ کا چراغ بدستور جلتا رہیگا۔ پہچان لینا کہ وہ ہی صاحبِ خدمت ہے۔

غرضکہ ایسا ہی ہوا۔ بڑے زور کی آندھی آئی۔ ہر طرف اندھیرا ہو گیا۔ تمام چراغ

بجھ گئے۔ بادشاہ تلاش میں نکلا۔ دیکھا کہ واقعی ایک خیمہ میں چراغ جل رہا ہے
پاس گیا تو تلاوت قرآن مجید کی آواز آئی۔ ٹھہر گیا۔ جب آواز بند ہوئی تو اندر
جاکر قدمبوس ہوا۔ حضرت خواجہ شمس الدین ترک رحمۃ اللہ علیہ اس خیمہ میں موجود
تھے بادشاہ نے دعا کی درخواست کی۔ پہلے تو آپ نے عذر کیا اور کہا کہ میں ایسا
ہوتا تو تمہاری فوج میں ملازمت کیوں کرتا۔ مگر بادشاہ نے بہت منتیں کیں۔ آخر خواجہ
ترک علیہ الرحمۃ نے خدا سے دعا کی کہ جاؤ کل صبح قلعہ فتح ہو جائیگا۔

قلعہ دوسرے دن صبح بحکم الٰہی فتح ہو گیا۔ آپ کو معاً اپنے پیر مرشد حضرت
مخدوم صابر صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا قول یاد آگیا۔ آبدیدہ ہوئے۔ اور فوراً
ترک ملازمت کر کے کلیر شریف کی طرف روانہ ہو گئے۔

راستہ میں علیم اللہ ابدال رحمۃ اللہ علیہ ملے عرض کی مجھے تو صابر صاحب رحمۃ اللہ علیہ
نے آپ کی خدمت میں مامور کر کے بھیجا ہے۔ فرمایا چلے آؤ۔ غرضکہ دونوں کلیر شریف
پہونچے جب قیام گاہ نزدیک آئی تو دیکھا کہ حضور کا وصال ہو چکا ہے اور برق
جلال بصورت شمشیر نعشِ مبارک کے چاروں طرف گردش کر رہی ہے۔ جسوقت
وہ تلوار آپ پر حملہ آور ہوئی تو آپ نے اپنی آستین آگے کر دی وہ آستین کو
قطع کر کے غائب ہو گئی۔ آپ آگے بڑھے دیکھا کہ چند درندے دائرہ کئے ہوئے
بیٹھے ہیں اور نعشِ مبارک کی حفاظت کر رہے ہیں۔ آپ کو دیکھکر درندے ہٹ گئے
آپ نے جسمِ مطہر کو غسل دیا اور جنازہ تیار کر کے جانماز بچھائی۔ ناگاہ ایک بزرگ
صابری لباس میں جانب مغرب سے تشریف لائے۔ اور مصلیٰ پر نماز پڑھانے کے
لئے کھڑے ہو گئے جب نماز جنازہ سے فراغت پائی اور سلام پھیرا تو آپ نے دیکھا
کہ غوث اقطاب ابدال اور ملائک کی ہزاروں صفیں کھڑی ہیں۔ یہ سب اور وہ
بزرگ جو امام بنے تھے۔ فوراً غائب ہو گئے۔ غرضکہ مخدوم علیہ الرحمۃ کی نعشِ

مبارک کو حسب وصیت دو سرخ پتھروں کے نیچے دفنا دیا گیا آپ کا وصال ۱۳ ربیع الاول ۶۹۰ھ کو بروز چہار شنبہ ہوا۔ وفات کے وقت آپ کی عمر شریف ۹۸ سال کی تھی۔ خدا کی قدرت دیکھئے کہ آپ کے خطاب "مخدوم" سے آپ کا سنِ وفات نکلتا ہے۔

قطعۂ تاریخ وفات

چو صابر ز دنیائے دوں رخت بست   خدہ رونق افزا بخلدِ قدیم
شد از لفظ مخدوم وصلش عیاں   دگر کن رقم۔ متقیِ سلیم
۶۹۰   ۶۹۰

روضۂ مبارک پر باریابی کی اجازت

کلیر ویران ہو چکا تھا۔ آپ کے وصال کے بعد ویرانی اور بھی بڑھ گئی کس کی مجال تھی کہ اُدھر گذر کر سکے اگر کوئی بقصد زیارت جاتا تھا تو فوراً مزار مبارک سے ایک بجلی نمودار ہو کر روک دیتی تھی۔ لوگوں کے نہ آنے اور امتدادِ زمانے آپکی مرقدِ مبارک کا نشان بھی دھندلا کر دیا تھا۔ آخر دسویں صدی ہجری میں قطب العالم حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں جو سلسلۂ صابریہ کے ایک مشہور بزرگ تھے یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر آپ کے روضۂ مبارک تک کسی طرح رسائی ہو جائے تو معتقدین اور مخلوق الٰہی کو فیض یابی میں آسانی ہو۔ چنانچہ آپ اس خیال کو لے کر کلیر شریف کی جانب

روانہ ہوگئے۔ جب مزار مبارک کے قریب پہونچے تو برق جلال صابری بدستور چمکی۔ مگر آپ نے ہمت کر کے کہا کہ فقیر تو آپ ہی کے غلاموں کا غلام ہے اور خدا کے حکم سے یہاں آیا ہے۔ حضور کی زیارت کا بے حد شوق ہے آئندہ حضور کو اختیار ہے۔ یہ کہا تو بجلی غائب ہوگئی۔

آپ اور آگے بڑھے ابا مزار مبارک صرف ایک میل رہ گیا تھا کہ بجلی پھر چمکی آپ نے پھر وہی الفاظ کہدئے اور وہ پھر غائب ہوگئی۔

جب آپ مزار مبارک کے بالکل قریب پہونچ گئے تو برق جلال نہایت ہیبت کے ساتھ پھر چمکی مگر آپ نے پھر انھیں الفاظ میں اپنا تعارف کرایا آخر وہ بجلی غایب ہوگئی۔ اور ایسی غائب ہوئی کہ پھر کبھی نہ چمکی۔

جب قطب عالم حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ مزار شریف پر یکسر اشتیاق بنے ہوئے پہونچے تو حضرت مخدوم صابر رحمۃ اللہ علیہ کی روح مقدس مجسم ہو کر مزار سے باہر آئی اور قطب عالم کو آغوش میں لیکر فرمایا کہ اے عبدالقدوس تم محض میرے طریقہ پر ہونے کی وجہ سے یہاں تک آپہونچے۔ ورنہ کسی کی مجال نہ تھی جو یہاں آتا۔ آپ نے کمال عجز سے عرض کیا کہ حضور تمام مخلوق امیدوار کرم اور تمنائی باریابی ہے۔ ہر شخص آپکی خوابگاہ فیوض پناہ سے فیضیاب ہونے کا آرزومند ہے مگر حضور کی برقِ جلال کسی کو یہاں تک باریاب نہیں ہونے دیتی۔ اگر حضور برقِ جمال کو نور جمال سے بدل دیں تو ایک عالم آپ کے انوارِ فیوض و برکات سے مالامال ہو جائے۔

حضرت مخدوم صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے تمہاری خاطر سے اپنے جلال کی تیزی کم کردی۔ اب آیندہ شانِ جمالی ظہور میں آئیگی۔ سب کو اجازت ہے جس کا جی چاہے یہاں آئے۔ چنانچہ اوسی روز سے آپ کا مزار پُرانوار

جاذب مخلوق الٰہی ہوگیا۔ ہزاروں آدمی آنے لگے اور آپ کے مزار مقدس سے فیض یاب ہونے لگے۔

زائرین و معتقدین کا یہ سلسلہ اتبک جاری ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہیگا ؎

اے زہے تقدیر چمکا ماہِ تابانِ جمال ارضِ کلیر پر ہوا فیضانِ سلطانِ جمال
قطرہ قطرہ میں جھلکتی ہے تجلّی حسن کی پتّے پتّے میں نظر آتا ہے سامانِ جمال
ایک ہی پیکر میں تھے دو رنگ و انداز سے تھی عیاں شانِ جلالی تھی نہاں شانِ جمال
اے گلِ عرفانِ حق اے صابرؒ قدسی صفت تیری خوشبو سے مہک اٹھا گلستانِ جمال
چپّہ چپّہ جس کا تھا ہیبت کے شعلوں سے بھرا ذرّہ ذرہ اب ہے اُس صحرا کا حیرانِ جمال
جس نے بارہ کوس تک کلیر کی دنیا پھونکدی ہے وہ ہی برقِ تپاں جنّت بدامانِ جمال
الاماں وہ ہیبتیں صلّ علیٰ یہ طلعتیں اے بیابانِ جلالت اے گلستانِ جمال
سمت کلیر دیکھنے والے ادب سے دیکھنا شعلۂ جوّالہ ہے شمع شبستانِ جمال
خواجہ شمس الدینؒ ترکی اور شیخ گنگوہی کیسے کیسے اہلِ دل تھے مرتبہ دانِ جمال

ساقیٔ کلیر و نگاہِ مست ہو سیماب پر
یہ بھی ہے لب تشنۂ جامِ خمستانِ جمال

حضرت سید مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر کلیری رحمۃ اللہ علیہ کی بڑی سوانحمری بھی

الیکٹرک ابوالعلائی پریس آگرہ میں زیر طبع ہی

شائقین حسب ذیل پتہ پر فرمایش بھیجکر طلب فرمائیں

الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس چوراہہ نائی منڈی آگرہ

ابو العلائی پریس برقی

یہہ سب پریسوں میں خوشنما ہے ابو العلائی پریس برقی
کہ مظہر لطفِ ابو العلاؒ ہے ابو العلائی پریس برقی
خوش انتظامی کا حال یہ ہے اک اس کا ادنیٰ کمال یہ ہے
کہ کام وعدہ پہ چھاپتا ہے ابو العلائی پریس برقی
ابو العلاؒ کا ہے یہ تصرف یہہ ہے عنایت خدا کی اسپر
جو آج کل جانِ آگرہ ہے ابو العلائی پریس برقی
سمجھ لو ہے وہ کتاب اچھی نہیں رہی اسمیں کوئی غلطی
سرِ صفحہ پر اگر لکھا ہے ابو العلائی پریس برقی
نہ کیوں ہو تیزی سے کام اسمیں نہ کیونکر اسکے کمال چمکیں
کہ برق سے کام لے رہا ہے ابو العلائی پریس برقی
خدا کا لطف و کرم ہے کیا کیا کہ اسکا ذاتی ہی کارخانہ
نئی عمارت میں آگیا ہے ابو العلائی پریس برقی
اسی میں چھپوائینگے اگر ہم لکھینگے کوئی کتاب منظر
کہ بے شبہہ خوش معاملہ ہے ابو العلائی پریس برقی

یہ قرآن مجید کتب خانہ الیکٹرک ابوالعلائی پریس آگرہ سے منگائیے

وُهُوَ الْاَوَّلُ وَهُوَ الْاٰخِرُ وَهُوَ الظَّاهِرُ

وہی | اول | وہی | آخر | وہی | ظاہر

قرآن شریف مترجم — جسکا قلم مندرجہ بالا سطر سے ظاہر ہوتا ہے خوشخط کاغذ سفید یا حنائی سطور حنا شدہ ہر سم اللہ علیحدہ طرز کی لکھی گئی ہے جسکی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے ہدیہ مجلد پارچہ محصولڈاک ذمہ خریدار

چراغِ روشن کُن غذائے قلیل مقدار

چراغ روشن کر | غذا تھوڑی | مقدار میں

قرآن شریف ابوالعلائی مترجم — ۱۱ سطری پیمانہ ۱۱×۱۷ انچ۔ کاغذ سفید و حنائی سطور حنا شدہ متن میں مولانا شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلوی کا ترجمہ ہے جسکا ہر پارہ علیحدہ خط نہایت پاکیزہ چھپائی مجلی کاغذ دبیز اور صحت قابل داد ہے مجلد چرمی للعہ محصولڈاک ذمہ خریدار۔

الٰہی زمُ گردان از کرم دلہائے خوبان را

قرآن شریف ۱۳ سطری پونیہ بمبئی — معرا۔ کاغذ سفید موٹا۔ قلم جلی خط واضح اور سرلوح رنگین ہے ہدیہ مجلد چرمی للعہ محصولڈاک ذمہ خریدار۔

دوستان را کجا کُنی محروم تو کہ با دشمنان نظر داری

دوستوں کو کہاں محروم کرے تو ۔ تو کہ دشمنوں کے ساتھ نظر رکھتا ہے تو

قرآن شریف مترجم بمبئی — ترجمہ اردو مولانا شاہ رفیع الدین صاحب رحمۃ اللہ پیمانہ ۱۳×۱۲ انچ جس کے حاشیہ پر زائد موضح القرآن بھی درج ہیں۔ کاغذ سفید موٹا ہدیہ مجلد چرمی للعہ محصولڈاک ذمہ خریدار

قرآن شریف نقل نظامی ۱۳ سطری مترجم برحاشیہ	قرآن شریف نقل نظامی ۱۳ سطری	قرآن شریف نقل نظامی ۱ سطری
کاغذ سفید بلا جلد ہے مجلد چرمی للعہ	کاغذ سفید بلا جلد ہے مع جلد چرمی للعہ	کاغذ سفید بلا جلد ہے مجلد چرمی للعہ

ملنے کا پتہ — الیس عفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس نائی منڈی آگرہ

سورۃ کا نام ہر وجہ بجا ادبی درج نہیں کیا

بندگانِ خاص الٰہی را در صفاتِ واجبی شریک داشتن
یا انہا را در عبادتِ شریک ساختن کفر است
چنانچہ دیگر کفار بہ انکارِ انبیاء کافر شدند
ہم چنان نصاریٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام را پسر
خدا و مشرکانِ عرب ملائکہ را دختران خدا گفتند
و علم غیب بانہا مسلم داشتند کافر شدند انبیا
و ملائکہ را در صفاتِ الٰہی نہ باید کرد و غیر انبیاء
را در صفاتِ انبیاء شریک نباید کرد انچہ پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خبر دادہ است بآن ایمان
باید آورد ولیکن فرمودہ است بران عمل باید کرد
و از انچہ منع کردہ باز باید ماند و قول و فعل ہر کسی
کہ سوا از قول و فعل پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
مخالفت داشتہ باشد ان را در باید کرد والسلام

نمونہ حمائل شریف ۱۲ انچی کلاں نمبر ۱ کاغذ سفید مجلد عہ

نمونہ حمائل شریف ۱۲ انچی خورد نمبر ۲ کاغذ سفید مجلد عہ

پارہ — سورۃ —

سورۃ کا نام ہر وجہ سے ادبی درج نہیں کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بارچہ پوشیدن بقدر ستر عورت و دفع سرما و
گرمای مہلک فرض است و زیادہ ازان برای
زینت مامور و اظہار نعمت خدا و ادای شکر
مستحب است و مسنون ان ست کہ لباس انگشت نما
پوشیدن بدامن دراز تا نصف ساق باشد
و دامن تا شتالنگ جائز است و فرود تر ازان
حرام است و شملہ یک وجب بہ نیت سنت
مستحب است و زیادہ تکلف در لباس بنا بر
اسراف و تکبر حرام است یا مکروہ و بدون ان
مباح معصفر و مزعفر مردان را حرام
است نہ زنان را و بروایتی رنگ سرخ مردان را
مطلقا مکروہ است مگر مخطط مثل موسی

نمونہ حمائل شریف ۶ انچی نمبر ۳ کاغذ سفید مجلد ۱۲

پارہ ۱۶ سورۃ مریم

از سرور عالم صلعم روایت کردہ اند ہر کہ
بر بزاز قوس حافظت کند او را نور و حجت بجا باشد

سورۃ کا نام بوجہ بے ادبی نہیں لکھا گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بارچہ پوشیدن بقدر ستر عورت و دفع سرما
و گرمای مہلک فرض است و زیادہ ازان
برای زینت مامور و اظہار نعمت خدا
ادای شکر مستحب ست و مسنون ان ست کہ
لباس انگشت نما پوشیدن و دامن دراز
تا نصف ساق باشد و دامن تا شتالنگ جائز
است و فرود تر ازان حرام است و شملہ یک
وجب بہ نیت سنت مستحب است و زیادہ
تکلف در لباس بنا بر اسراف و تکبر حرام است

کتابیں ملنے کا پتہ الیس عفو بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس [illegible] آگرہ

آن نہ من باشم کہ روز
وہ نہیں ہوں کہ دن لڑائی
جنگ بینی پشت من آن
کے دیکھے تو پیٹھ میری وہ
منم کاندر میانِ خاک
میں ہوں کہ درمیان خاک اور
وخون بینی سری آن کہ
خون کے دیکھے تو ایک سر وہ شخص کہ
جنگ آرد بخونِ خویش
لڑائی لاوے اپنے خون سے
ہفت سورہ مترجم
محشی بہ تفسیر حسینی اردو خوشخط شدہ
بڑی کوشش کے بعد یہ نادر ہفت سورہ سفید چکنے
کاغذ پر شائقین کی تلاوت کیلئے چھاپا گیا ہے پہلے تمام ایڈیشن
مقبولیت کیوجہ سے ختم ہو چکے ہیں اس مرتبہ علاوہ ساتوں
سورتوں کی حسب ذیل مضامین اور اضافہ کئے گئے ہیں۔
(۱) اسماء الحسنیٰ معہ خواص و فوائد۔
(۲) اسمائے گرامی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم معہ خواص
(۳) اسناد ہفت سورہ
(الف) اسناد سورہ یٰسین (ب) اسناد سورہ فتح
(ج) اسناد سورہ رحمٰن
(د) اسناد سورہ واقعہ (ہ) اسناد سورہ ملک
(و) اسناد سورہ مزمل (ز) اسناد سورہ انبیاء
(۴) دعائے گنج العرش (۵) معہ ترجمہ
(۶) دس قسم کی پر اثر دعائیں برائے حاجات و
حل المشکلات
اگر آپ نے ابتک اسکی زیارت نہیں کی ہے تو ضرور
طلب فرمائیے جہاں ایک جلد جاتی ہے وہاں سے بیسوں
جلدوں کی فرمائش آتی ہے صرف اس غرض سے کہ
اس مجموعہ مقدس سے تمام لوگ فائدہ اٹھا سکیں
قیمت صرف آٹھ آنہ (۸؍)
(نمونہ ملاحظہ فرمایئے)
حمائل شریف تعویذی ہشت پہل
ہفت سورہ مترجم محشی بہ تفسیر عباسی اردو چکنے
پاکیزہ چھپائی نہایت صاف اور چمکدار ہے اسکا ہر صفحہ چمکیلی چھپائی کے
رات میں معمولی بتی کے سامنے آسانی سے پڑھا جاسکتا ہے ہدیہ مجلد صرف ۶؍
نماز مترجم
اس کتاب میں ارکان نماز کو اچھی طرح سمجھایا ہے غسل
وضو کے فرائض واجبات سنن و مستحبات کی پوری
تشریح اسمیں آپ پائینگے سجدہ سہو تیمم
مسافر کی نماز اور تمام وقتی نماز کے متعلق روزمرہ
کے ضروری مسائل نہایت تحقیق سے بیان کئے
ہدیہ بغرض رفاہ عام ۴؍
دعائے گنج العرش
یہ دعائے گنج العرش جلی حروف
میں نہایت خوشنما لکھی اور
چھاپی گئی ہے اسکے آخر میں
اور اسماء باری تعالیٰ بھی اضافہ
کئے گئے ہیں۔ کاغذ سفید قلم
واضح قیمت چار آنہ (۴؍)
بسم اللہ الرحمن الرحیم
ہدیہ ۱۲؍
ہدیہ ۱۲؍
یہ کتابیں ملنے کا پتہ:- الیس عفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس
آگرہ

کتب تفاسیر اردو

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
تفسیر قادری	۸عہ	تفسیر عزیزی تبارک الذی	للعہ
تفسیر سورہ فاتحہ	۴ر	تفسیر عزیزی پارہ عم	عہ ۱۲ر
تفسیر سورہ یوسف	۸ر	سراج مبین	۱۲ر
فضائل بسم اللہ	۴ر	خلاصۃ التفاسیر	عنہ
تفسیر عزیزی سورہ بقرہ	۸عہ	تفسیر موضح القرآن اردو	؎
تفسیر مرادیہ پارہ عم	عہ	تفسیر سورہ ہود	۱۰ر

کتب احادیث اردو اہل سنت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مظاہر حق	۵عہ	کشف الغطا	عہ
شمیم الریاض	عہ	بخاری شریف	۶عہ
تعلیم الایمان	۸عہ	مشکوٰۃ شریف	۵عہ
آثار محشر	۳ر	بخاری شریف پارہ اول	؎
قیامت نامہ بہشت نامہ	۳ر	ترمذی شریف	۱ے
شرح چہل حدیث	۳ر	ابن ماجہ	۵عہ
رانڈوں کی شادی	۲ر	تحفۃ الاخبار	؎
خیر متین	۸ر	لباب الاخبار	۸ر
ظفر جلیل	۶عہ	زواجر ہندی	۸ر

کتب تجوید

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
مجموعہ مخارج الحروف		جمال القرآن	۵ر
معہ زینۃ القادری	۴ر	تجوید القرآن	۳ر
مجموعہ نسبت مسائل قرات	۹ر	مفید القاری	۹ر
رموز القرآن	۲ر	نزہۃ القاری	۳ر
مفتاح القرآن	۲ر	وسیلۃ القاری	۱۰ر
آداب القرآن	۲ر	شرح جزری	۶ر

کتب اصول فقہ عربی اہل سنت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
غایۃ التحقیق	۶عہ ۱۲ر	شرح مسلم الثبوت	للعہ
اصول شاشی	۴ر	حسامی	۶عہ ۴ر

کتب فقہ عربی اہل سنت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
ہدایہ کامل	للعہ	مقدمہ ہدایہ	۸ر
جلدین اولین	؎	کنز الدقایق	لعہ
جلدین آخرین	۵ر	قدوری بتحشیہ جدیدہ	۶عہ
شرح وقایہ بتحشیہ عمدۃ الرعایہ	لعہ	کنز الدقایق	۱۲ر
ہدایہ مع شرح الکفایہ	لعہ	مختصر وقایہ	۱۵ر
خلاصۃ الفتاوی	لعہ	جامع الرموز	؎ ۲ر
جامع الرموز	للعہ	شرح وقایہ عمدۃ الرعا	للعہ
ہدایہ عربی محشی جدید	عہ	ذخیرہ العقبی	؎
منیۃ المصلی	۴ر	فتاوی قاضی خان	لعہ
غنیمی شرح کنز	للعہ	شرح الیاس	۶عہ ۴ر
قدوری محشی	۱۲ر	فقہ اکبر	عہ ۸ر

کتب فقہ فارسی اہل سنت

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
قدوری	۶عہ	مختصر فتاوی	۸ر
نفع المفتی	۱۲ر	تحفۃ المصلین	۸ر
منیۃ المصلی	۸ر	شرح مختصر وقایہ	
قدوری	۸ر	مفتاح الصلوٰۃ	۵ر
شرح فارسی مختصر		مجموعہ فتاوی	۶عہ ۱۲ر
وقایہ ۔۔۔	عہ	زاد الآخرۃ	عہ ۴ر
مالابد منہ	۸ر	خلاصہ کیدانی	۲ر

کتابیں ملنے کا پتہ: الیس عبدالغفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوراہا نائی منڈی آگرہ

کتب فقہ اُردو اہل سنت

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ہدایت الاسلام	۵ر	ترتیب الصلوٰۃ	۴ر
غایۃ الاوطار	۹عہ	ترکیب الصلوٰۃ	۱ر
عین الہدایہ	للعہ ۲۴	مصباح الصلوٰۃ	۱۰ر
ایضاً کاغذ سفید	۲۶عہ	فضائل الشہور والصیام	۴ر
جلد اول مع مقدمہ	ملے	تذکرۃ المسلمین	۴ر
جلد دوم	سے	ضرور المسلمین	۲ر
جلد سوم کامل ہدایہ	معہ	آثار محشر	۴ر
ترجمہ فتاوی عالمگیری	۳۰عہ	حاروق الاسرار	۲ر
ہزار مسئلہ	۴ر	ستر عورت	۰۲ر
شرح محمدی منظوم	۴ر	صبح کا ستارہ	۳ر
حیرت الفقہ	۲ر	قیامت نامہ	۳ر
فلاح دارین	۸ر	تقویۃ الایمان	۴عہ
راہ نجات	۲ر	ترغیب الجماعۃ	۶ر
مفتاح الجنت	۵ر	تنبیہ الغافلین	۱۰ر
کنز الدقائق اُردو	۴عہ	تعلیم النساء مع دولہن نامہ	۲ر
رسالہ تجہیز و تکفین میت	۴ر	تحریم النسا	۲ر
تحفۃ الزوجین	۴ر	حقیقۃ الصلوٰۃ مع رسالہ	
ضمان الفردوس	۴ر	بے نمازان	۱۰ر
احسن المسائل	عہ	حیرۃ الفقہ	۱۰ر
شرح وقایہ	للعہ	خلاصۃ المسائل	۷ر
اشراق نوری	۱۲عہ	رسالہ عقیقہ	۱۰ر
مجموعہ فتاوی	عہ	رفاہ المسلمین	۶ر
ترجمہ مجموعہ فتاوی اُردو	سے	شرح محمدی	۵ر
احکام العیدین	۵ر	ضروریات دین	۲ر
بہشت کا دروازہ	۳ر	ضروریات اسلام	۸ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
عمدۃ النصائح	۶ر	شریعت کا لٹھ	۱۰ر
مصباح الحیات	۹ر	تذکرۃ الموت	۱۰ر
مالابدمنہ اُردو	۵ر	جواب السائلین	۴ر
ہدایۃ الاسلام جدید	۶ر	انوار محمدی	۱۴ر
مسائل نکاح و طلاق	۴ر	نوزنامہ خورد	۱ر
خلاصۃ النکاح	۰۲ر	نوزنامہ کلان	۱ر
نصیحۃ المسلمین	۱۰ر	تمیز الکلام فی بیان حلال حرام	۳ر
ہدایۃ المتقین	۱۰ر	تنبیہ النسا	۳ر
مختصر المسائل	۸ر	زینۃ النسا	۴ر
خلاصۃ الفقہ	۰۲ر	حجۃ الاسلام	۱۰ر
اظہار سنت	۴ر	سرمایہ آخرت	۱۲ر
رکن دین اُردو	۲عہ	تعلیم الاسلام	۸ر
مجموعہ فتوی عبدالحی کامل	ملے	مسائل عید الفطر	۱۲ر
وعظ روزہ	۵ر	زلزلۃ الساعۃ	۶ر
زجر الشبان	۲عہ	کسب الانبیا	۱ر
صفائی معاملات	۴ر	مجموعہ نیت نامہ	۳ر
صراط الاسلام	۸ر	مسائل موتی	۷ر
زیور زیب النسا	۱۰ر	علامات قیامت	۸ر
آداب النسا	۶ر	ترکیب نماز	۱ر
عقائد الاسلام	۸ر	سکرات نامہ	۲ر
ہدایۃ النسوان	۰۲ر	فتوی محمدی	عہ

کتب خطبہ و وعظ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مجموعہ خطب بارہ ماہی	۱۲ر	مجموعہ خطب مولوی عبدالحی صاحب	عہ
” مترجم الوعظ الاعظم	۱۲ر	” مترجم	۱۲عہ
مجموعہ خطب بارہ ماہی		خطبات التوحید	۲عہ
مترجم مع خطبہ مولانا اسمعیل صاحب	عہ	مجموعہ خطب علی	۳ر

یہ کتابیں ملنے کا پتہ: ایس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس حیدری بازار نئی منڈی آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مجموعہ خطب جدید	۶ر	ترجمہ انیس الواعظین	۶ر
مجموعہ خطب مترجم دہ سو	۴ر	ترجمہ اردو نزہتہ	
خطبہ پیکٹ	۲ر	المجالس کامل	صہ ر
خطبہ ماثورہ	۳ر	بحر الاسرار مترجم	عہ ر
خطبہ ماثورہ مترجم	۱۰ر	مفید الواعظین	۳ر
مجموعہ خطب خورد	۲ر	وعظ سکھلانے والی	
مجموعہ خطب	۳ر	کتاب	۸ر
قرۃ الواعظین ترجمہ اردو		تنبیہ الغافلین	۱۰ر
درۃ الناصحین	عہ ر	توشہ عقبیٰ	۴ر
تذکرۃ الواعظین اردو	۶ر	مجالس الابرار عربی	معہ ۸ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تاریخ حبیب آلہ	۱۲ر	ترجمہ مجموعہ فتوحات واقدی	سے ر
مراۃ الکونین	سے ر	فتوح الشام معہ فتوح المصر	۱۲ر
تاریخ مدینہ منورہ	عہ ر	ترجمہ سیر الاقطاب	۸ر
تاریخ مکہ معظمہ	۴ر	گلدستہ کرامت	۱۰ر

کتب سیر و تواریخ اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
منہاج النبوۃ اردو	صہ ۱۲ر	تاریخ اسپین	للعہ
ترجمہ تاریخ فرشتہ	للعہ ر	واقعات ہند	عہ ر
تاریخ بیت المقدس	۱۰ر	مجادلات فاروقیہ	۶ر
حقایق الموجودات	۶ر	فردوس آسیہ	۸ر
عجائب القصص کلاں	للعہ ر	شاہنامہ فردوسی	سے ۸ر
تذکرۃ الکرام	۱۲ر	جنگنامہ نعمت خان عالی	۰۲ر
حیات زیب النسا	۱۲ر	وقائع نعمت خان عالی	۱۴ر
آئینہ تاریخ	۸ر	تذکرۃ الاولیا اردو	۴ر

کتب اخلاق فارسی اہل سنت

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
گلستان جلی قلم کاغذ سفید	عہ ۲ر	بوستان محشی کلاں	۱۳ر
گلستان جلی قلم کاغذ سیمی	۴ر	بوستان مترجم منظوم	۴ر
گلستان با تصویر	۱۰ر	اخلاق جلالی محشی	عہ ۴ر
گلستان محشی اردو	۱۴ر	اخلاق ناصری	۸ر
گلستان خورد فارسی	۶ر	مجموعہ صد پند سود مند	۰۲ر
بوستان جلی قلم	۴ر	اخلاق محسنی	۸ر

کتب لغات عربی و فارسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
صراح معہ قراح	سے ر	لغات فیروزی	صہ ر
مجمع البحار	معہ ۸ر	برہان قاطع	سے ر
قاموس	سے ر	لطایف اللغات	۱۲ر
مصطلحات الشعرار	سے ۹ر	کشف اللغات	للعہ ۸ر
غیاث اللغات	۶ر	لغات المبتدی	عہ ۱۰ر
ہفت قلزم	للعہ ر	الفاظ عزیزی	۳ر
نفائس اللغات	سے ر	اربع عناصر	۵ر

کتب اخلاق اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ترجمہ غنیۃ الطالبین	صہ ر	منتخبات مثنوی مولانا روم	
جامع الاخلاق	۷ر	معروف بہ شجرہ معرفت نظم اردو	۴ر
آبحیات	۸ر	ڈیوٹی	عہ ۸ر

کتب تاریخ اسلامیہ اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
قصص الانبیا کلاں	عہ ر	قصص الانبیا خورد	۱۴ر

کتب لغات اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
جامع اللغات	معہ ۸ر	نفائس اللغات	عہ ۸ر

یہ کتابیں ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوہا ہتائی منڈی آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
کریم اللغات	۱۰ر	لغات کشوری	للعہ
امان اللغات	۲ر	زبدۃ اللغات	[illegible]

کتب لغت مفردات طب اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مخزن المفردات	عہ	ترجمہ مخزن الادویہ	
بستان المفردات	عہ	کامل دو جلد	صہ

کتب علم طب فارسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اکسیر اعظم چار جلد	[illegible]	رسالہ تدابیر معالجہ سیفیہ	۲ر
قرابادین کبیر	معہ	معدن الشفا سکندر شاہی	سے
طب اکبر محشی	[illegible]	تریاق مسموم	۳ر
مفرح القلوب	عہ	کفایہ منصوری	۱۳ر
مجربات رضائی	۳ر	زاد غریب	[illegible]
مجموعہ میزان طب	۱۲ر	قرابادین قادری	عہ
مطب علوی خاں	[illegible]	تدابیر علاج	عہ
طب یوسفی	[illegible]	دستور العلاج	عہ
علاج الامراض	[illegible]	شرح رباعیات طب یوسفی	عہ
مجربات اکبری	۸ر	قرابادین ذکائی	عہ

کتب طب اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
رسالہ التعریف النبض	۲ر	علاج الغربا	۱۲ر
شفاء الامراض		ترجمہ قانون شیخ الرئیس	
مفید الاجسام	عہ	جلد اول	[illegible]
طب احسانی	۵ر	جلد دوم	[illegible]
قرابادین اعظم	سے	جلد سوم	معہ
جلد چہارم	[illegible]	قرابادین احسانی	۸ر
جلد پنجم	عہ	قرابادین نجم الغنی	صہ
ترجمہ علاج الامراض	[illegible]	فرسنامہ معہ علاج الفیل	عہ
مجربات اکبری	۶ر	کیمیائے عناصری ترجمہ قرابادین قادری	عہ
طب نبوی	۳ر	زبدۃ الحکمت	۳ر
مرکبات احسانی	۷ر	معالجات احسانی	۸ر
رسالہ قارورہ	۲ر	علاج احسانی	۵ر
ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی	[illegible]	مقامات احسانی	۱۰ر
انیس الغربا	للعہ	اکسیر القلوب ترجمہ مفرح القلوب	[illegible]
امرت ساگر	عہ	قرابادین شفائی	۱۰ر
مجموعہ میزان الطب اردو	۱۲ر	طب لقمانی	۲ر
اکسیر الامراض	[illegible]	تشریح الاجسام	۱۲ر
مجربات بشیر	۵ر	طب سکندری	للعہ
ترجمہ کفایہ منصوری	عہ	ترجمہ موجز	عہ
اردو ترجمہ نفیسی	صہ	علاج احسانی	[illegible]
ترکیب العلاج	[illegible]	زینت الخیل	۱۲ر

کتب علم صرف بزبان فارسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
میزان الصرف	۲ر	دستور المبتدی	۲ر
شرح میزان الصرف	۲ر	فصول اکبری	۸ر
پنج گنج و زبدہ محشی	۸ر	شرح فصول اکبری	۱۲ر
جامع تعلیلات	۸ر	زکاۃ الاصول	[illegible]
صرف میر	۳ر	عافیہ شرح شافیہ	۱۲ر
شرح سلالہ	۱۰ر	جواہر منظوم	۵ر

کتابیں ملنے کا پتہ: ایس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس چوپان منڈی آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مجموعہ نحو میر محشی	۳ر	مراح الارواح	۸ر
شرح مائۃ عامل	۰۲ر	شرح فصول اکبری	عہ۴ر
الفیہ ابن مالک	۱۲ر	کتاب النحو ازموبوی	
کافیہ محشی	۶ر	عبدالرحمن امرتسری	۱۰ر
تسہیل الکافیہ	۸ر	ہدایۃ النحو	۸ر
مبادی العربیہ	۱۲ر	شرح ہدایۃ النحو فارسی	عہ۴ر
ابواب الصرف	۶ر	تشریح النحو قواعد عربی	
ہدایۃ الصرف	۶ر	بزبان اردو	عہ۴ر
کتاب الصرف ازموبوی		جامع الغموض شرح کافیہ	صر
عبدالرحمن امرتسری		عزیز النحاۃ ترجمہ	
علم الصیغہ	۹ر	اردو نحو میر	۶ر

کتب درسیہ فارسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
حروف تہجی مع پند نامہ	۳ر	خلاصۃ المصادر	۰۱ر
کریما جلی قلم	۱ر	میزان فارسی	۰۲ر
کریما واضح	۱ر	آمدن سی لفظی	۳ر
کریما مترجم	۲ر	قادر نامہ	۱ر
کریما رحیما	۲ر	محمود نامہ	۰۱ر
کریما مسدس	۲ر	عطائی نامہ	۰۱ر
مامقیمان	۱ر	تعلیم عزیزی	۲ر
مامقیمان مترجم	۰۲ر	پند نامہ عطار	۴ر
خالق باری	۱ر	" مترجم	۶ر
آمد نامہ	۲ر	گلزار دبستان	۳ر
مصدر فیوض	۴ر	انشاء بہار عجم	۲ر
نسخہ تعلیمہ	۲ر	انشائے جامی	۴ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
گفتگو نامہ	۲ر	انشائے خلیفہ	۴ر
نصاب الصبیان	۲ر	انشائے خلیفہ مترجم	۶ر
مینا بازار	۳ر	انشائے فایق	۳ر
ابو الفضل سہ دفتر	۱۵ر	انشائے دلاویز	۴ر
قصائد بدر چاچ	۸ر	انشائے عجیب	۲ر
قصائد عرفی	۸ر	انشائے منیر	۵ر
یوسف زلیخا	۷ر	انشائے دلکشا	۴ر
یوسف زلیخا عمدہ کاغذ صحیح	۸ر	انشائے فیض رسان	۵ر
زلیخا مترجم	۱۲ر	انشائے مادھورام	۵ر
سکندر نامہ	عہ۸ر	انشائے صفدری	۴ر
" مترجم	۶ ۸ر	انشائے مظہر	۴ر
شرح سکندر نامہ اردو	۵ر	رقعات عالمگیری	۳ر
نگار دانش	۱۰ر	رقعات عزیزی	۰۱ر
انوار سہیلی کشوری	عہ۴ر	رقعات امان اللہ حسینی	۲ر
بہار دانش	عہ۴ر	رقعات نظامیہ	۱ر
انوار سہیلی مطبوعہ کانپور	عہ۸ر	افصح الانشا	۴ر
ہضیہ نامہ	۳ر	پنج رقعہ	۰۲ر
دستور الصبیان	۲ر	دستور المکتوبات	۳ر
دستور الصبیان مترجم	۳ر	اصول بادبیتہ	۴ر

کتب درسیہ اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تعلیم نامہ اول	۲ر	مفید المبتدی اول	۱ر
اردو آموز	۵ر	" " دوم	۲ر
شرح کریما	۲ر	تعلیم المبتدی اول	۱ر
دیکھنا شرح کریما	۳ر	" " دوم	۲ر

یہ کتابیں ملنے کا پتہ الٰہی عفو بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الکبیر پریس ابو العلائی پریس چھاپہ خانہ نائی منڈی آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
الف بائے فارسی	۳ر	حلوائے بے دودھ	۴ر
مع فوائد عزیزیہ		عود ہندی	۸ر
تشریح الحروف	۰ر	تعلیم اردو مع تصویر	۵ر
آبحیات مولوی محمد حسین آزاد	[illegible]	منتخب الفصائح اردو	۸ر

کتب انشائی اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
رقعات اردو	۲ر	مکتوب محمدی	۲ر
رقعات عنایت علی	۴ر	کاغذات کارروائی کلاں	۱ر
مفید الانشا	۲ر	انشائے سرور	۴ر
انشائے اردو	۱۰ر	کاغذات کارروائی	
انشائے خرد افروز	۱ر	خورد	۴ر
انشائے بہار بیخزاں	[illegible]	اردو خط و کتابت	۴ر
اردوئے معلی غالب	۸ر	عاشقانہ خط و	
مکتوبات محمدی	۲ر	کتابت	۳ر

کتب مولوی محمد اسمعیل صاحب

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اردو کا قاعدہ	[illegible]	اردو کی تیسری	۴ر
اردو کی پہلی	۱ر	اردو کی چوتھی	۴ر
اردو کی دوسری	۳ر	اردو کی پانچویں	[illegible]

کتب مرتبہ انجمن حمایت الاسلام لاہور

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اردو کا قاعدہ	ار	صرف اردو کا ابتدائی	
اردو کی پہلی	۲ر	رسالہ	۴ر
اردو کی دوسری	۳ر	دینیات کا پہلا	۱ر
اردو کی تیسری	۶ر	دینیات کا دوسرا	۲ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اردو کی چوتھی	۱۲ر	دینیات کا تیسرا	۳ر
اردو کی پانچویں	۱۳ر	فارسی کی پہلی	۳ر
فرہنگ اردو کی پہلی	ر	فارسی کی دوسری	۳ر
فرہنگ اردو کی		فارسی کی تیسری	۹ر
دوسری	۱ر	فارسی کی چوتھی	۱۲ر
فرہنگ اردو کی تیسری	۳ر	فرہنگ فارسی کی پہلی	۱ر
فرہنگ اردو کی چوتھی	۲ر	فرہنگ فارسی کی دوسری	۳ر
صرف فارسی کی ابتدائی		فرہنگ فارسی کی تیسری	۵ر
رسالہ	نہ	فرہنگ فارسی کی چوتھی	۶ر

کتب خوشنویسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اعجاز رقم	۶ر	پنجہ نگارین	۲ر
ارژنگ چین نظامی	۱۰ر	صحیفہ نگارین	۲ر
ارژنگ چین کشوری	۸ر	قطعات الجواہر	۵ر
منظوم پروین	۳ر	گلدستہ نگارین	۳ر

کتب حساب

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مکتب نامہ	۶ر	جنتری کلاں جدید	۳ر
زبانی حساب	۲ر	جنتری علمی جدید	۳ر
مبادی الحساب حصہ اول	۴ر	جنتری مشہور عالم جدید	۳ر
حصہ دوم	۵ر	جنتری خورد	
پہاڑہ	۰ر	ابو العلائی	۰ر

کتب اوراد و وظائف تعویذات

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اوراد فتحیہ	۲ر	ورد اکبر	ار

کتابیں ملنے کا پتہ ۔ الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک المطبع ابو العلائی [illegible] آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
حرز سلیمانی	۱۱ر	تحفہ درود	۳ر
اندرجال	۵ر	عقد ثریا	۴ر
نافع الخلایق	عہ ۸ر	دلائل الخیرات مصری	۱۲ر
مجموعہ وظایف	۱۰ر	مجموعہ اوراد	۳ر
جواہر القرآن	۶ر	ترجمہ مجربات دیربی	عہ ۴ر
حزب الاعظم مترجم	۱۰ر	مجربات سلیمانی	۳ر
مناجات مقبول	۸ر	لوح سلیمانی کامل	۱۲ر
ہفت سورہ	۸ر	مہر سلیمانی	۲ر
حزب البحر مترجم نو.د	۲ر	تاج سلیمانی	۳ر
درود و مستغاث مترجم	۲ر	بیاض سلیمانی	۳ر
زاد العقبیٰ	۵ر	جواہر خمسہ	عہ ۴ر
شفاء العلیل ترجمہ قول الجمیل	۶ر	حکمت افلاطون	۸ر
جواہر القرآن مترجم	۸ر	عملیات نادرہ	۳ر
فضائل شہور		طلسم بنگالہ اول	۴ر
دوالصیام	۴	کلکتہ کا جادو	۴ر
مجموعہ قصیدہ بردہ		اعجاز یوسفی	۶ر
[illegible]	۲ر	اعجاز عیسوی	۴ر
عہدنامہ خرد	۱ر	اعجاز محمدی	۳ر
وظیفہ کریما	سہ ر	طلسمات عجائب	۴ر
ظفر جلیل ترجمہ حصن حصین	۴ر	طلسم روحانی	۳ر
درود تاج مع درود لکھی	۱ر	بحر طلسم	۲ر
نقش سلیمانی	۳ر	دریائے طلسم	۴ر
تعویذ سلیمانی	۳ر	چشمہ طلسم	۲ر
فالنامہ قرآن	۲ر	ترجمہ تعبیر الرویا	۴ر
فالنامہ تعبیرنامہ خواب	۳ر	اعمال قرآنی کامل	۴ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
فالنامہ سولہ سوال	۲ر	چلتا جادو کامل	۵ر
فالنامہ قاسمی	۱ر	کنز الحسین	۱۲ر

کتب نجوم رمل و جفر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
انوار النجوم	عہ	شمس الرمل	۹ر
احکام النجوم	۵ر	تسہیل الرمل	۹ر
کشاف النجوم	۱۰ر	آفتاب نجوم	۱۰ر
خلاصۃ النجوم	۴ر	جواہر الحروف	۴ر
محبوب الرمل	عہ	اسرار الجفر	۱۰ر
میدان الرمل	۸ر	نیر اعظم	۸ر

کتب متفرقات دینیہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تعبیر الرویا	۳ر	محامد خاتم النبیین	۸ر
گلدستہ مناجات		معجزہ آل نبی	۱ر
منظوم	۱۰ر	آثار محشر	۳ر
مجمد وفات نامہ	۲ر	سراپائے سید المرسلین	۵ر
نورنامہ و شمائل نامہ	۱ر	قصہ حلیمہ دائی	۱ر

کتب اخلاق و تصوف و حالات اولیائے کرام عربی و فارسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
روضۃ الاقطاب فارسی	۸ر	کلمۃ الحق	۱۰ر
احیاء العلوم عربی کشوری	لعہ	لطائف قدوسی	۱۰ر
کیمیائے سعادت فارسی	عہ ۱۲ر	مرقع شریف کلیمی	۱۲ر
جواہر غیبی	للعہ	مثنوی شاہ بو علی قلندر	۲ر

پتہ کتابیں ملنے کا: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس چوراہا ... منڈی آگرہ

ارشاد الطالبین	۹ر	معمولات مظہری	عہ ۱۴ر	اخبار الاخیار اردو	۱۳ار	باغ ارم	عہ ۲ر
نفحات الانس کشوری	عہ ۱۲ر	اسرار اولیا	۹ر	بحر حقیقت	۴ر	اسرار العارفین	۶ر
فوائد الفوائد	۱۲ار	مثنوی مولانا رومؒ	۸ر	ضیاء القلوب	۹ر	ترجمہ فتوح الغیب اردو	۱۴ار
مطالب رشیدی	۱۵ار	شرح مثنوی از بحر العلوم	لعہ	تذکرۃ الاولیا	۸ر	کلیات امدادیہ	۳ر
مصباح الہدایۃ	۱۴ار	راحۃ القلوب از حضرت		گلزار معرفت	۴ر	مجموعہ تصوف	۶ر
منطق الطیر	۱۲ار	سلطان الاولیا نظام الدینؒ	۱۰ار	کرامات محبوب سبحانی	۲ر	گلزار ابراہیم	۲ر
صراط المستقیم	۱۲ار	اخبار الاخیار	۴ر	سراج الفقرا	۳ر	مقامات امام ربانی	۶ر
کلمات طیبات	عہ ۱۲ر	فتوح الغیب	عہ ۸ر	حکایت الصالحین	۱۰ار	مجموعہ رہبر راہ حق	۴ر
				مقاصد الصالحین	۸ر	تحفۃ العاشقین	۵
				مجموعہ ذخیرہ کرامت	۱۸ار	جامع الاخلاق	۹ر
				انوار الاولیا	عہ ۴ر	شمس العارفین	۱۰ار
				رفیق السالکین	۲ر	فیروز رحمانی	۹ر

کتب تصوف و اخلاق اردو

پیراہن یوسفی	لعہ	اسرار الحروف ضمیمہ	۵ر
بوستان معرفت	لعہ	رہبر راہ حق	۱۰ار
شان رحمت منظوم	ار	مجموعہ تصوف از شیخ برہان صاحب	۴ر
اکسیر ہدایت ترجمہ اردو	سے ۸ر	مثنوی اسرار حقایق	۴ر
تحفۃ العاشقین	۲ر		

کتب علم عروض اردو

ترجمہ حدایق البلاغت	ار	گنج شائگان	۱ار

کلیات نظم و دواوین فارسی و اردو

دیوان حافظؒ	عہ ۸ر	کلیات سعدیؒ	عہ ۱۲ر
کلیات جامی	عہ ۸ر	کلیات غلام امام شہید	عہ ۴ر
دیوان حضرت خواجہ		کلیات شمس تبریزؒ	سے
قطب الدین بختیار کاکیؒ	۱۲ار	قصائد سعدی	۱۲ار
دیوان خواجہ اجمیری	۵ر	دیوان حضرت غوث الاعظم	۴ر
رباعیات حضرت عمر خیام	۹ر	دیوان مخفی	۵
قصائد عرفی	۷ر	قصائد بدر چاچ محشی	
شرح قصائد بدر چاچ	عہ ۴ر	نغمہ گنگ	۵ر

کتب اخلاق و تصوف و حالات اولیائے کرام اردو

مذاق العارفین	۵	سراج السالکین	۱۳ار
مجلس گیارہویں	۴ر	محفل گیارہویں	۵ر
اعجاز غوثیہ مجیدی	۳ر	پنج گنج	۸ر
سلطان الاذکار	۱۲ار	تذکرہ غوثیہ	عہ ۸ر
حدیقۃ الاولیا	۱۰ار	شجرہ معرفت	۴ر

کتابیں ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس حویلی ... آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
کلیات خاقانی کامل	سے	کلیات ظہیر فاریابی	۱۵ر
کلیات صائب	۱۲ر	دیوان رسوا	۸ر
دیوان حضرت معین الدین	۵ر	دیوان غنی	۴ر
دیوان ناصر علی	۵ر	دیوان ہلالی	۸ر
دیوان نیاز	۱۲ر	کلیات میر تقی	۱۲ر
کلیات سودا	عہ	دیوان ضامن	۳ر
دیوان میر حسن دہلوی	۶ر	کلیات ظفر	سے
کلیات مومن	عہ	دیوان ناسخ	عہ
کلیات آتش	۱۲ر	کلیات امیر اللہ تسلیم	عہ
کلیات سودا	عہ	کلیات انشاء اللہ خان	عہ
کلیات نظیر اکبرآبادی	۱۲ر	گلزار داغ	عہ
دیوان رند	۱۰ر	دیوان غالب	۵ر
دیوان ذوق	۱۴ر	دیوان نیاز	۳ر
دیوان امیر موسوم بہ		دیوان عاشق	۳ر
مراۃ الغیب	عہ	دیوان ضامن	۳ر
دیوان لطف	۳ر	صنمخانہ عشق دیوان	عہ
گلدستہ امانت	۳ر	امیر مینائی	
دیوان اکبر کلان	عہ	دیوان خواجہ وزیر	عہ
قانون راگ	۸ر	ترانہ شیرین	۳ر
گلزار داغ	عہ	نغمہ شیرین	۳ر
فریاد داغ	۵ر	غنچہ قوالی	۲ر
آفتاب داغ	عہ	دفتر قوالی	۲ر
مجمع الاشعار	۲ر	گوہر قوالی	۲ر
چمن بینظیر	۱۰ر	گلشن قوالی	۲ر
واسوخت امانت	۲ر	مخزن قوالی	۲ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
واسوخت قلق	۳ر	بہارستان سخن	۶ر

کتب تاریخ شاہان و راجگان فارسی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اکبرنامہ فارسی	للعہ	وقائع نعمت خان عالی	۸ر
شاہنامہ فردوسی کامل		آئین اکبری	ملے
دو جلد چھ مصرعہ	سے	تزک جہانگیری	۱۴ر

کتب تاریخ شاہان و راجگان اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ترجمہ تاریخ فرشتہ	سے	تاریخ ٹاڈ راجستان کامل	عنہ
ترجمہ سیر المتاخرین	للعہ	سوانحعمری اورنگزیب	عہ
سوانحعمری اکبر بادشاہ	۱۴ر	شاہنامہ اردو	۱۰ر

کتب قصص نظم یعنی مثنویات فارسی و اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مثنوی خسرو شیرین	۸ر	مثنوی یوسف زلیخای	۶ر
شرح سکندرنامہ بری	عہ	فردوسی	
شرح زلیخائے جامی	۵ر	مثنوی لیلی المجنون	۳ر
یوسف زلیخا اردو	۵ر	مثنوی عالم	۵ر
مثنوی بو علی شاہ قلندر	۲ر	مثنوی قلق	۱۲ر
مثنوی شمس تبریز	۵ر	مثنوی بہار خرد	۸ر
مثنوی میر حسن	۳ر	مثنوی لیلی مجنون	۳ر
مثنوی گلزار نسیم	۲ر	مثنوی زہر عشق	۵ر

کتب قصص اردو

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
قصہ حاتم طائی	۱۴ر	پہیلی نامہ	۱ر
قصہ شاہ نامہ	۱۰ر	قصہ ملکہ نقیبہ	۵ر

ملنے کا پتہ: ایس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چھتہ نائی منڈی آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
گل بکاولی	۴ر	قصہ ممتاز	سے/۸	طلسم ہوشربا جلد سوم	۱ے/	گنجینہ طلسم ہوشربا اول	عگ/
بیتال پچیسی	۴ر	سوانح زیب النسا	۴ر	" جلد چہارم	للعہ/۴	" جلد دوم	عگ/
سنگھاسن بتیسی	۵ر	سوانح نوجہان	۵/	" جلد پنجم اول	سے/	صندلی نامہ	سے/۸
گل صنوبر	۳ر	شطرنج المبتدی	۳/	" جلد پنجم دوم	سے/	تورج نامہ اول	للعہ/
بہرام گور	۲ر	مثنوی لذت عشق	۵/	" جلد ششم	للعہ/۸	" جلد دوم	سے/۸
باغ وبہار	۴ر	بہار عشق	۵/	" جلد ہفتم	للعہ/	لعل نامہ جلد اول	سے/
طوطا مینا	۵ر	فریب عشق	۴/	شیریں فرہاد	۲/	" جلد دوم	سے/
لیلیٰ مجنوں نظم	۳ر	خنجر عشق	۴ر	بارہ ماسہ دہاب	۱۰ر	طلسم خیال سکندری اول	عگ/۱۲
نل دمن	۳ر	پورن مل	۳ر	بارہ ماسہ سندرکلی	۲ر	" جلد دوم	عگ/۱۴
مجموعہ قصص	۲ر	قصہ جمجمہ	۱ر	بارہ ماسہ مجیبہ	۱۰ر	" جلد سوم	سے/
سپاہی زادہ	۱ر	قصہ منصور	۱ر	الف نامہ کریم	ٹر	طلسم فتنہ نور افشاں اول	صر
علی بابا	۲ر	رستم نامہ	۱ر	ہرمز نامہ	معہ/	" جلد دوم	صر/۷
شاہ روم	۱ر	قصہ ہارون رشید	۸ر	سیف الملوک	۱۲ر	" جلد سوم	معہ/
شاہ یمن	۱ر	قصہ مولی بنولہ	۱ر	الہ دین لیلی	عگ/۴	جوگی نامہ	ٹر
ہیرا من طوطا	۳ر	اندر سبھا امانت	۱۰ر	عابد شیطان	۰ر	سوداگر بچہ	۱ر
قصہ محمد بیگ	۱ر	اندر سبھا مداری لال	۳ر	قصہ سانگا	۲ر	زلیخا اردو	۴ر
ناگر سبھا	۱ر	چھبیلی بھٹیاری	۲ر	قصہ ملکہ قصیہ	۴ر	ٹکسٹ کہانی	۱ر
داستان امیر حمزہ	عہ/۸	نوشیروان نامہ جلد اول	سے/۸	بہار دانش اردو	۸ر	جوگی نامہ	۱ر
قصہ ڈولہ	۲ر	جلد دوم	سے/۸	گلدستہ ظرافت	۷ر	سروش سخن	۲ر
حسینوں کا مذاق	۲ر	ہنومان نامہ	سے/۸	فسانہ عجائب جلی قلم	۱۲ر	طلسم تاریخ	۱۴ر
لطیفہ بیربل کامل	۵ر	کوچک باختر	سے/۸	مقتول جفا	۲ر	قصہ رمضان	۰ر
دیوار قہقہہ	۳ر	بالا باختر	سے/۸	آل نبی	۰ر	الف لیلہ	عہ/۸
جورو نامہ	۰ر	ایرج نامہ اول	سے/۸	ترجمہ انوار سہیلی	۱۰ر	مراۃ النسا	۸ر
بڈھے کی شادی	۰ر	" جلد دوم	سے/۸	پیاری سہیلی	۱۰ر	پالکی نامہ	۱ر
نثر کاری نامہ	۰ر	طلسم ہوشربا اول	سے/	الف نامہ مجید	۰ر	لیلی مجنوں نثر	۳ر
دولہن کی فریاد	۰ر	" جلد دوم	سے/۴	طلسم حیرت	۸ر	فسانہ دلفریب	۱۰ر

کتابیں بکفایت ملنے کا پتہ:- ایس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الکبیر ک ابو العلائی پریس جوہری ستانائی منڈی آگرہ

پدماوت بہاکہ	عہ؍	طلسم فصاحت	عہ؍	مظلوم ثریا عرف اسلامی ہیرا	۱۲؍	حورِ عرب - لیلیٰ عرب	۱۲؍
طوطا مینا	۸؍	گلدستہ حکایات	۸؍	امر سنگھ راٹھور عرف شاہجہان	عہ؍	تین انڈے عرف مہاراجہ بکرماجیت	۱۲؍
گلشن جانفزا	۸؍	رہبر بازو ہنیم آٹھ حصے	عہ؍	محبت کا پھول	عہ؍	شرمیلی منجری	۸؍

مشہور و معروف اصلی مکمل ڈرامے قابل دید

						غریب ہندوستان	عہ؍	ثریا چتر عرف راجہ بہرتری	۵؍		
						زنجیر گوہر بالتصویر	۵؍	شریف بدمعاش	۱۲؍		
لیوا منگل عرف سورداس	۱۲؍	گلستان خاندان یا فریب تحلیل	۵؍	سنگین بکاولی	۵؍	سنہری فریب عرف خون کا خون	۵؍				
چندراولی بالتصویر	۵؍	شہید ناز	۵؍	جام جہاں نما	۵؍	علاء الدین چراغ	۵؍				
معشوقہ مصر عرف کانی ناگن	۶؍	ظلم چنگیز عرف اسیر حرص بالتصویر	۵؍	قتل نظیر بالتصویر	۵؍	فتح حق عرف مریض سلطان	۱۲؍				
خونی بلا عرف سنہری ناگن	۸؍	نیک پروین عرف سلور کنگ	۴؍	بھول بھلیاں	۵؍	خوبصورت بلا	۵؍				
بہارستان عشق عرف اندر سبھا	۴؍	خود پرست	۵؍	لیل و نہار	۵؍	یہودی کی لڑکی	۵؍				
نور کی پتلی	۵؍	خدادوست	۴؍	گلنار فیروز	۵؍	ظلم وحشی	۴؍				
سیر پرستان	۴؍	امداد غفار	۴؍	دلفروش	۵؍	حیرت افزا	۴؍				
شیریں فرہاد	۵؍	شان اسلام عرف ترکی تلوار	۸؍	پورن بھگت بالتصویر	۵؍	سنہری خنجر	۸؍				
قدرت کا انصاف	۱۲؍	فخر عرب	۱۴؍	پورن بھگت بزبان پنجابی	۵؍	دیش بھگت	۱۲؍				
مسلم پجاری	۱۰؍	کرشن بال لیلا عرف کنس بدھ	۱۲؍	دان ویر کرن	۱۲؍	بزم فانی	۱۴؍				
کلام رحمت	۱۲؍	گورکھ دھندا	۸؍	حقیقت رائے بالتصویر	۵؍	نیرنگ الفت	۴؍				
زہری سانپ بالتصویر	۵؍	گلرو زرینہ	۵؍	عاشق بیمار عرف جان نثار	۱۲؍	میرا بائی	۸؍				
رامائن کامل ۴ حصے مجلد بالتصویر	عہ؍	خون ناحق عرف ہملٹ	۵؍	ڈکلوزی یا وفا قاتل	عہ؍	دشمن ایمان	۵؍				
مجلد نقرہ	عہ؍	مالن کی بیٹی	۵؍	اتفاق یعنی ڈلیر المعروف		راجہ سکھی کرشن اوتار	۴؍				
زندہ درگور ناٹک	۴؍	دست ابلیس	۱۲؍	ہندوستانی شیر	عہ؍	اکھاڑہ پچھاڑ	۵؍				
صید ہوس	۵؍	علی بابا چالیس چور	۵؍	دیش بندھو عرف اسیر	۱۲؍	خون جگر عرف شام جوانی	۸؍				
میٹھا زہر	۵؍	ست نراین	۵؍	اسلامی جھنڈا	۱۲؍	بزم فیروز سلطان	۴؍				
چتر بکاولی	۵؍	داؤ پیچ	۵؍	جلاد عاشق	عہ؍	وطن پرست	۴؍				
خواب ہستی	۵؍	مہابھارت بالتصویر	۵؍	شاہی فرمان	عہ؍	رہزن یونان عرف جوش					
دیر بالا	۵؍	ست وان ساوتری	۱۰؍	عالمگیر غازی	۱۲؍	توحید	۱۲؍				
زندہ درگور عرف زہر کی انگوٹھی	۱۲؍	درد جگر	۱۲؍	لیڈی لاجونتی	۸؍	قومی فرشتہ	۹؍				

کتابیں ملنے کا پتہ:- الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس جوہ ہٹائی منڈی آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
فاتح بنگال عرف تلوتما	۶/	گنہگار باپ	۱۲/
رام لیلا	۶/	بلوان پتر	۱۲/
ہری چند بالتصویر	۴/	سچی قربانی عرف	
پہلا دبھگت	۴/	نور اسلام	۱۰/
چمکتی بجلی عرف خونی		سدا اماں بھگت اردو	۱۲/
شیرنی	۵/	بہارت وجے ہندی	۱۲/
غریب ہندوستان عرف		قومی تلوار	۱۲/
سودیشی تحریک ہندی	۴/	مار آستین	۴/
فتنہ خانم	۴/	جنگ جرمن	۸/
نقش سلیمانی	۴/	سیتہ گرہ عرف	
آتشی ناگ عرف بانکا		سنکیا ساوتری	عہ/
قاتل	۵/	مہارانی پدمنی	۱۲/
نل دمنتی	۵/	ادہرم بدھ	۱۲/
شاہی لکڑہارا	۸/	صنم کا پجاری عرف	
بھارت ادہار	۱۲/	زردار زندگی	۱۰/
سندر حور	۵/	گمشدہ انگوٹھی	
گوپی چند	۵/	عرف شکنتلا	۶/
حسن کا چاند عرف دیوی		فریب طراز	۴/
موہنی	۸/	سندریا عرف سندر	
خونی ستارہ	۴/	مکھ	۵/
ست جگ کی عرف		یوگ شکتی عرف	
جہامتی التینہ	۶/	بیلا جوگی المشہور	عہ/
سندر ریناودی	۵/	پریم بندہاہن	۵/
شہزادہ ممتاز	۵/	سدرا	۱۲/
جانباز دلہن	عہ/	تاج توران	

کتب ناول تاریخی و اخلاقی قابل دید

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
یوسف و دل آرا	۴/	سپاہی کی دولہن	۵/
پارس کا ٹکڑا	۲/	وفادار معشوقہ	۵/
اٹھتی جوانی	۳/	محبت کی پتلی	۴/
مالن کی بیٹی	۳/	ناصر اختر بانو	۳/
بہشت بریں	۴/	وفائے دلبر	۵/
امید وصال	۲/	کشتہ ناز	۵/
خون دل	۴/	اختر و جمیلہ	۲/
محروم وصال	۱/	خون تمنا	۸/
خار غم	۲/	نئی دولہن	۴/
ترچھی نظر	۴/	شام غم	۵/
بنگالی مینا	۲/	نازنین	۴/
چرانا چندر دل	۶/	محبوبۂ لندن	۱۰/
قتیل حسرت	۴/	اسلم و حبیبہ	۴/
زخم جگر	۲/	جرم الفت	۳/
جانکی	۴/	درد جگر	۴/
کرشمۂ الفت	۳/	ایران کی شہزادی	۳/
ہیرے کی کنی	۳/	دوشیزہ لڑکی	۳/
پُر ارمان لڑکی	۱۰/	چراغ سحری	۱۰/
زندہ بھوت	۱/	اندھیر نگری	۲/
سودہ عراق	۵/	آہ مظلوم	۳/
انڈین جاسوس	۳/	حور عرب	۵/
حصہ دوم	۵/	شریف بی بی	۵/
حصہ سوم	۸/	کمسن معشوقہ	۳/

کتابیں بکفایت ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس [illegible] منڈی آگرہ

بنگالی ناولوں کے قابل دید ترجمے

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
بنگالی دولہن	۱۲ر	پرتاب	۱۲ر
رد ہنی	۹ر	مار آستین	۱۰ر
مرنالنی	۱۰ر	اسرار آسیہ	۶ر
حرماں خاتم	۴ر	خوش نصیب	۸ر
راز عشق	۱۲ر	طویلہ کی بلا بندر کے سر	۴ر
طلسم شہر عرف گلاب کنور	عہ	نئی نویلی	۹ر
وقائع نادری	۱۲ر	ہم خرما و ہم ثواب	۸ر
شمس و قمر	۵ر	خواب کلکتہ کامل	عہ ۱۲ر
سبز باغ	۸ر	فریب نیرنگ	۸ر
مفید خاص و عام	۱۴ر	مکاری کا پتلہ	عہ
جام زہر	عہ	ناشاد	۱۴ر
نئے بگڑے	۸ر	التمش	۴ہر
جفا و وفا	۱۲ر	بزم اکبری دو حصہ اول	۸ر
بلاس کماری	۴ہر	حصہ دوم	۴ہر
عیاروں کا عیار	۴ہر	سندر شانت حصہ اول	۸ر
سفری عاشق	۲ر	" حصہ دوم	۸ر
پھول تی عرف سندر شانتا سنتی	۱۲ر	" حصہ سوم	۸ر
" حصہ دوم	۱۴ر	" حصہ چہارم	۸ر
" سوم حصہ ۱۴ر چہارم	۱۴ر	دربار اودھ	۴ہر
غریب الوطن	۱۲ر	حجاب عصمت	۴ر
اندر موہنی حصہ اول	۴ہر	اندر موہنی حصہ چہارم	۱۲ر
" حصہ دوم	عہ	کرشن کانتا دو حصہ اول	عہ
" حصہ سوم	عہ	حصہ دوم	۴ہر

ناولٹ مصنفہ و مترجمہ پنڈت رتن ناتھ صاحب سرشار لکھنوی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
فسانہ آزاد جلد اول	للعہ	سیر کہسار	[illegible]
" جلد دوم	للعہ	جام سرشار	عار
" جلد سوم	صہ	الف لیلہ بطرز ناول اول	سے
" جلد چہارم	صہ	" حصہ دوم	۴ہر

کتب ناول تصنیفات مرزا رسوا صاحب بی اے ڈاکٹر آف فلاسفی اینڈ ڈی او ایس

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اختری بیگم	۱۲ر	خونی عاشق	عار
خونی شہزادہ	۴ہر	خونی بھید	۱۲ر
خونی جورو	۵ر	خونی مصور	۴ہر
شریف زادہ	۱۲ر	ذات شریف	عہ

عربی کے اسلامی تاریخی ناولوں کے اردو تراجم مصنفہ علامہ جرجی زیدان اڈیٹر الہلال قاہرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
امین و مامون	۴ہر	ابن طولون	۸ر
امیر المومنین عبدالرحمن		انقلاب سیاسی	۱۲ر
الناصر	۴ہر	شارل و عبدالرحمن	۸ر
حجاج ابن یوسف	۴ہر	عروس فرغانہ	۴ہر

دیگر مصنفین کے عربی ناولوں کے اردو تراجم

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
محبوبۂ مصر	۴ہر	محبوبۂ بغداد	۴ر

یہ کتابیں بکفایت ملنے کا پتہ الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چھاپہ ٹائی منڈی آگرہ

مجبوبۂ شام	۴ر	حسن عالم سوز	۱۰ر

دلچسپ انگریزی ناولوں کے اردو تراجم

فطرتی قاتل	۱۴ر	معصوم لڑکی	۸ر
مرغ ارم	۵ر	نازنین بلخ	۴ر
فاتح یورپ	۱۲ر	تاج شہادت	۲ر
امریکن عیار	۸ر	عجیب روشنی	۸ر
حسین لڑکی	۲ر	بچھڑوں کا ملاپ	۲ر

تاریخی و اخلاقی دلکش قابل دید ناول

لندنی جاسوس	۴ر	زندہ لاش	۸ر
سونے کا جزیرہ	عہ	خونی کھیل	۱۴ر
محاصرہ درۂ دانیال	۸ر	چور شاطر	۸ر
ستارہ بیگم یا نادرشاہ کی معشوقہ		شہنشاہ عیاراں	۶ر
	عہ	امریکن ڈاکو	۴ر
نیرنگ شباب یا رضیا کی بیوی	عہ	فتنہ	۱۲ر
عاشق مزاج معشوقہ	۱۲ر	کالا شکاری	۴ر
خونی بہن	۶ر	سنہری زلفین	۵ر
مخمور عاشق	۱۲ر	یہودی سوداگر	۴ر
بن ماں کی بچی	۱۴ر	پُر اسرار شادی	۴ر

مسٹر نیالڈ کے انگریزی ناولوں کے اردو تراجم

محاربات طرابلس	عہ	ولایتی پرستان	۷ر
طواف زمین	۱۲ر	شہادت گواہاں	عہ

ناول تصنیفات مرزا فدا علی صاحب خنجر لکھنوی

عروس جاسوس	۸ر	خوش نصیب لڑکی	۱۰ر
امریکن نازنین	۱۴ر	طرحدار بنگالن	۱۴ر
بھری لاش	۱۲ر	خونی آقا	۳ر
انگریز ڈاکو	۶ر	لاڈو بیگم	۲ر
طائر شب	۱۲ر	جنگ طرابلس یا	
خوفناک قتل	۴ر	حسن و صحرا	۴ر
خوش نصیب قاتل	۲ر	خطرناک دھوکا	۴ر
خونی بھائی	۸ر	جنگ بلقان یا نسمی صحیفہ	۱۲ر
خدا کی لاٹھی	۳ر	خوفناک سازش	۸ر
خوفناک دوست	۸ر	خوفناک انتقام	۸ر
بنگالی جاسوس	۸ر	بے زبان دوست	۱۱ر
تڑالاعاشق	۳ر	اعجاز محبت	۶ر
فطرتی جاسوس	۶ر	خوبصورت کاہنہ	۶ر

ناول تصنیفات مسٹر انیس احمد بی اے اڈیٹر "حقیقت"

انقلاب روس	۸ر	جنگ روس جرمنی یا احمد کی تقصیر	ع ر
ہاجرہ کی کامیابی	۷ر	جنگ عراق یا نازنین	
ہوا باز عاشق	۸ر	آرمینا	۱۲ر

ناول تصنیفات موہن لال صاحب فہم لکھنوی

روپ کماری	۲ر	مستانی جوگن	۸ر
چنچل جاسوس	۶ر	زبردستی کا جوبن	۴ر
		اور نکتہ بیچ چنچل کماری	۴ر

کتابیں ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابو العلائی پریس چوہا نشی منڈی آگرہ

معشوق بیوفا یا جیبی جان	۵ر	بوالہوس بنگالی	۳ر
		دردِ عشق	۲ر
دردِ دل	۱ر	نامراد بیگم	۳ر
حیات شیخ چلی	۳ر	مہاراجہ جدہشٹر	۵ر
پیمانہ عشق	۲ر	جانفروش	۶ر
عاشق شیطان	۳ر	ظالم عشاق	۳ر
ذبیح فاطمہ	۳ر	قدسیہ عرف پاکدامن	۳ر
یاقوت کی کان	۱۴ر	سلیمان عذرا	۳ر
ماں کا قاتل	۱۲ر	حجاب النسا	۳ر
معشوقہ فرانس	۱۲ر	لاڈلی بیٹی	۳ر
مشیر الشباب	۴ر	جوان بی بی کمسن شوہر	۲ر
خضر شباب	۶ر	کمسن بی بی مسن شوہر	۲ر
خوبصورت ناگن	۸ر	بڈھے میاں	۲ر
فیروز محمودہ	۶ر	وفادار بی بی	۱ر
برق غضب	۶ر	حمیدہ بانو	۴ر
عصمت کا البم	۵ر	بوالہوس نواب	۲ر
معشوقہ غدار	۶	خانہ داری	۱ر
چھلاوہ	۶ر	ہیپی ہوم	۱ر
پیرس کا گنڈا	۸ر	انیس خلوت	۱ر
اسمٰعیل صفیہ	۳ر	وقت اور محنت	۲ر
ولایتی بھوت	۴ر	دوستی	۱ر
شہید حسرت	۶ر	راستی	۱ر
گلشن کشور	۳ر	گفتگو	۲ر
جیسی کرنی ویسی بھرنی	۱ر	عیاشی	۱ر
چندر کمار چندراوتی	۲ر	خیرات	۱ر

ناول تصنیفات سید انور حسین صاحب ہما

میری وفا	۳ر	زرد گنبد	۴ر
شوخ یہودن	۴ر	جنگ سمرنا	۴ر
اشکوں کی جھڑی یا		لال چھتری	۸ر
سفید چڑیل	۴ر	شفیق آرا بیگم	۱۲ر

بنگالی و ہندی ناولوں کے اردو تراجم

اندرا	۶ر	راز محبت	۲ر
چمپا	۲ر	پاربتی	۳ر
رادھا رانی	۲ر	وفا کا پتلہ	۲ر
انارکلی بیگم	۲ر	. . . . . .	

تصنیفات محمد مبین صاحب نازش بدایونی

مسٹر نتھو	۶ر	عربی دلہن	۵ر
معرکۂ ٹیونس	۶ر	بوڑھا دولہا ننھی	
معرکۂ الجزائر	۶ر	دولہن	۲ر
عزرا چون چون بیگم	۳ر	عروج زوال	۲ر
جمیلہ	۵ر	سعید و جمیلہ	۴ر

متفرق تاریخی و اخلاقی قابل دید ناول

نورجہان	۶ر	طلسمی برج	۸ر
بیوفا	۸ر	حسن پرست	۸ر
عزیز مصر	۴ر	نظیر عشق	۲ر
جمیل و حمیدہ	۵ر	گل و بہار	۲ر

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
پرستیم کی تلاش	۳ر	قرض	ار
بلوریں آنکھیں	۶	رشوت	۲ر
سیر ماہتاب	۲ر	ماں باپ کا استاد	ار
شادی خانہ آبادی	ار	نوکری اور اوس کا فرض	ار
فضول خرچی	ار	مقدمہ بازی	ار
تعصب	ار	صحبت	۲ر
غنچہ معرفت	۲ر	گلدستہ مسرت	ار
علاج الطاعون	۲ر	قیود ذات	ار
مسائل حقہ نوشی	ار	ملیریا یا یعنی بخار	ار
نوید مسرت	ار	کوکین نامہ	ار
چانڈو نامہ	ار	.. ..	

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
اسرار دربار حرامپور	۱۰ر	بدر النساکی مصیبت	۳ر
حسن کا ڈاکو	۸عہ	خوفناک محبت	۸عہ
دلچسپ حصہ اول	۶ر	دلکش	عہ
؍؍ حصہ دوم	۸ر	غیب دان دولہن	عہ
ڈاکو کی دولہن	۸ر	.. ..	

کتب تواریخ قابل دید

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تاریخ بغداد	۶ر	جروب صلیبیہ	۶
خاتم المرسلین	سے	تاریخ خلافت	۴ر
تاریخ سندھ جلد اول	۸عہ	صقلیہ میں اسلام	۱۴ر
؍؍ جلد دوم	۸عہ	عرب قبل الاسلام	عہ
عصر قدیم	۸عہ	مسیح و مسیحیت	۸عہ
تاریخ یہود	۸عہ	.. ..	

ناول تصنیفات مولنا عبدالحلیم صاحب شرر لکھنوی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
الفانسو	۱۲ر	ایام عرب	۸عہ
بابک خرمی	۸عہ	جویائے حق	للعہ
حسن انجلینا	۱۲ر	فلپانا	۸عہ
زوال بغداد	۴عہ	شوقین ملکہ	۸عہ
عزیزہ مصر	۴عہ	رومتہ الکبریٰ	۴عہ
فتح اندلس	۶ر	فلورا فلورنڈا	۴عہ
فردوس بریں	۸ر	قیس ولبنیٰ	۴عہ
لعبت چین	عہ	مفتوح فاتح	۴عہ
مقدس نازنین	۸عہ	ملک العزیز ورجنا	۱۲ر
منصور موہنا	۱۲ر	ماہ ملک	۶
یوسف نجمہ	۸عہ	طاہرہ	عہ

سوانح عمریاں

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
ابوبکر شبلی	عہ	افسانہ قیس	۳ر
جنید بغدادی	عہ	حسن بن صباح	۶ر
خواجہ معین الدینؒ	۶ر	ملکہ زنوبیہ	۳ر
سکینہ بنت حسینؓ	۶ر	شیریں ملکہ عجم	۳ر
صد پارہ دل	۸عہ	محذرات	۸عہ
ولادت سرور عالم	۸ر	سیرۃ النبی حصہ اول دوم	عہ
شمس التواریخ حصہ اول	صے	سوانح آنحضرت محمد صلعم مولفہ حیات	صہ
الشرف التواریخ تین حصہ	۸عہ	.. ..	

ہندوستان کے مشہور مصنفین کی مقبول عام تصنیفات

تصنیفات شمس العلما مولانا شبلی نعمانی

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
سیرۃ النبی صلعم حصہ اول	سے ر	المامون	عہ ر
” حصہ دوم	للعہ	الغزالی	عہ ر
الفاروق	عہ ر	سیرۃ النعمان	۱۲ر
سوانح مولانا روم	۱۲ر	موازنہ انیس و دبیر	عہ ر
مقالات شبلی	عہ ر	سفرنامہ	۸ر
رسائل شبلی		مضامین عالمگیر	عہ ر
بیان خسرو	۸ر	علم الکلام	عہ ر
شعر العجم حصہ اول	سے ر	الکلام	عہ
” حصہ دوم	عہ ر	مجموعہ کلام شبلی اردو	۱۲ر
” حصہ سوم	عہ ر	مثنوی صبح امید	۴ر
حصہ چہارم سے حصہ پنجم	عہ ر	. . . . . .	

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
شمع و شاعر	۴ر	تصویر درد	۴ر
ترانۂ شباب	۴ر	فریاد امت	۳ر
اکبری اقبال	۳ر	نالۂ یتیم	۳ر
انتخاب جدید کامل	عہ ر	حیات حافظ مکمل	۶ر
حیات مولانا روم	۸ر	حیات اورنگ زیب	۶ر

شمس العلما جناب مولانا نذیر احمد صاحب مرحوم کی مقبول عام تصنیفات

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
کلام مجید کلاں پیمانہ ۱۱ × ۱۴ انچہ مجلد	۱۲ے	مراۃ العروس	۱۰ر
کلام مجید اوسط پیمانہ ۷ × ۱۱ انچہ	عہ ر	بنات النعش	۸ر
		توبۃ النصوح	۱۲ر
		محصنات	عہ ر
ایامی	عہ ر	رویائے صادقہ	عہ ر
ابن الوقت	عہ ر	موعظۂ حسنہ	عہ ر
منتخب الحکایات	۸ر	چند پند	۱۲ر
عصائے پیری	عہ ر	بچیوں سے دو دو باتیں	عہ ر
غرم بالجزم	۴ر		

تصنیفات مولانا حکیم محمد علی خاں صاحب اضنا ایڈیٹر مرقع عالم

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
عبرت	۴ے	جعفر و عباسہ	۴ر
اختر حسینہ	عہ ر	مسیحائی عالم	۸ر
نیل کا سانپ	عہ ر	اہرام مصری	۴ر
گورا	عہ ر	حسن سرور	سے

شمس العلما جناب مولانا الطاف حسین حالی کی مقبول عام تصنیفات

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مولود شریف	عہ	مجالس النساء	عہ
کلیات نظم حالی اردو اول	سے	بیان حالی	۸ر

تصانیف ڈاکٹر شیخ محمد اقبال صاحب

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
شکوہ	۳ر	جواب شکوہ	۴ر

ہندوستان بھر کی کتابیں ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک لیکٹرک ابوالعلائی پریس چوک اسٹانی منڈی آگرہ

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
کلیات نظم فارسی عربی	عہ ر	دیوان حالی معہ مقدمہ	۸ر سے	قصیدہ غیاثیہ	ار	پیغام حالی	۳ر
حیات سعدی	عہ	جواہرات حالی	عہ ار	رباعیات حالی	۸ر	شکوہ ہند	۴ر
یادگار غالب	۱۴ر سے	مجموعہ نظم حالی	عہ ار	مناجات بیوہ	۳ر	مثنوی حقوق اولاد	۵ر
حیات جاوید	صہ ر	مسدس حالی	۸ر	قطعات حالی	۱۰ر	تحفۃ الاخوان	۶ر
چپ کی داد	۲ر	درد دل	۲ر	مناظرہ رحم و انصاف	ار	مثنوی تعصب و انصاف	ار
بہوٹ اور ایکے کا مناظرہ	ار	مسدس ننگ خدمت	۲ر	مثنوی حب وطن	۲ر	اصول و اخلاق اسلام	۴ر

مولود شریف کی مستند و مقبول عام کتابیں قابل دید

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
تحفہ رحیمی شریف	۴ر	مولود عزیزی	۸ر	گلزار نعت کامل	۱۲ر	نعت احمد	۲ر
گلدستہ عطار کامل	۳ر	موج کوثر یعنی تحفہ بہشتی	۴ر	اللہ والوں کی محفل	۴ر	دیوان کیف	۱۲ر
دیوان امیر	عہ ۳ر	باغ خیال اکبر	۴ر	جگر پارہ یعنی دیوان بیدم	۹ر	مولود شریف غلام امام شہید	۴ر
مولود سعدی	۳ر	مولود سعیدی	۳ر	مولود سرور اجمیری	۴ر	مولود شریف جدید	۴ر
پھولوں کا ہار	۴ر	پھولوں کا گجرا کامل	۴ر	حامد خاتم النبیین	۸ر	حافظ الاسلام	عہ ر
دیوان لطف	۳ر	نعت مصطفے	۲ر	بہار ولادت	۲ر	میلاد مصطفے	۲ر
مولود شریف وعظ	۱۰ر	تحفہ اخیار	۸ر	مولود دلپسند	۳ر	میلاد محمدی انوار احمدی	۵ر
میلاد مجیدی	۲ر	مجموعہ معجزات	۱۰ر	سرور انبیا	۶ر	قصائد نعتیہ	۱۰ر
میلاد احمد	۳ر	مولود بہار	۳ر	مولود بہاریہ	۳ر	عروس جنت	۲ر
خدا کی رحمت	۱۰ر	مرقع نعت	۱ر	مولود عزیزی	۸ر	گلدستہ معراج	۱۰ر
شگوفہ نعت	۲ر	کرامات محبوب سبحانی	۲ر	میلاد رسول	ار	بہار فردوس	۲ر
مولود بہار خلد	۴ر	فضائل درود و سلام	ار	آئینہ نعت	۲ر	راحت القلوب	۴ر
دافع الاوہام	۲ر	رحمت الرحیم	۳ر	قندیل عرش	۲ر	نعت احمد	۳ر
آثار محشر	۳ر	نیر عرش	ار	شمس الضحی	۲ر	خدا کی رحمت	۲ر
انتخاب عرشی	۳ر	مولود دلپذیر حصہ دوم	۳ر	سنبلستان رحمت	۸ر	سرور سینہ چراغ مدینہ	۷ر

یہ کتابیں کفایت سے ملنے کا پتہ الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک الیکٹرک ابوالعلائی پریس چوراہہ نائی منڈی آگرہ

[illegible]		گلزار نعت	۴ر	نجم الضیا حصہ اول	۳ر	مقبول سرمدی میلاد محمدی	۴ر
زینت [illegible]	ار	نعت ہی نعت حصہ اول	۰۳ر	" حصہ دوم	۴ر	تعلیم الدین	۹ر
مجموعہ نسیم جنت	۳ر	" حصہ دوم	۰۲ر	انوار محمدی مع نعت	۸ر	فروغ ایمان	۱۲ر
نزول رحمت	ار	" حصہ سوم	۰۳ر	کسب الانبیا	۱۰ر	راہ فردوس	۶
گلبن نعت	۰۱ر	" حصہ چہارم	۳ر	ترجمہ قصاب الاحتساب	[illegible]	تنبیہ المومنین	ار
مولود کی دہوم دہام	ار	باغ رسول	۲ر	مولود دلپذیر حصہ اول	۳ر	بنجارہ نامہ	ار
ناصر العاشقین	۳ر	صبح ازل شام ابد	۳ر	مولود کحل البصر	۳ر	...	

کتب نعتیہ قابل دید

تصنیفات مولانا اکبر وارثی میرٹھی

دیوان باغ کلام اکبر	۴ر	دیوان نہال روضہ اکبر	۴ر	فدیہ عظیم فدیہ ابراہیم	ار	روایت بسم اللہ	ار
گلزار اکبر	۴ر	میلاد شریف اکبر	۸ر	روایت بلال ؓ قصہ فرعون	۲ر	جنت کا پھول جنت کی کلی	۲ر

حالات شہادت کی مستند و قابل دید کتابیں و مراثی وغیرہ

عناصر الشہادتین	۱۰ر	رموز الشہادتین	۴ر	اظہار الشہادتین	۱۲ر	ذکر الشہادتین	۶ر
احوال شہادتین یعنی		سوانح امام حسن ؓ	۰۲ر	سچا شہادت نامہ	۴ر	سچا حال شہادت کا	۲ر
ملال حسنین	[illegible]	سوانح امام حسین ؓ	۰۳ر	جنگ زنگبار	۲ر	شہادت نامہ کلاں	[illegible]
تقریر الشہادتین	۴ر	جنگ علی	۳ر	جنگ بدر	[illegible]	گلدستہ خلافت	[illegible]
تنقیح الشہادتین	۴	جنگ علی مع بیر العلم	۴ر	جنگ خیبر	[illegible]	چار یار کا ڈنکا	[illegible]
شہادت نامہ مع نوحہ	[illegible]	جنگ زیتون محمد حنیف ؓ	۳ر	اسلام کھٹکا	[illegible]	اسلام کا جھنڈا	۸ر
شہادت نامہ خورد	ار	جنگ نامہ محمد حنیف نظم	۶ر	ماتم شہیدان	۱۰ر	اسلام کا ڈنکہ	۸ر
شہادت نامہ آل نبی	۱۰ر	جنگ کربلا	۴ر	مداح صحابہ	[illegible]	دہ مجلس	۶ر
ریاض اظہار	۱۴ر	تذکرۃ الشہدا	۱۰ر	تحفۃ العوام	[illegible]	چہل مجالس ذائقہ ماتم	[illegible]

یہ کتابیں کفایت سے ملنے کا پتہ الیس عفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک المطبع ابو العلائی [illegible]

مراثی مرزا دبیر میر انیس و مونس وغیرہ	متفرق سلام و مہندی و مراثی	متفرق نوحہ جات
مجموعہ مرثیہ انیس جلد اول و دوم و سوم حجم ۱۰۰۰ صفحہ للعہ	مراثی انیس و دبیر و مونس وغیرہ الگ الگ	مجموعہ نوحہ جات عرف تحفہ حسین کامل ۶؍
״ ״ مونس تین جلد ״ ۹۲۰ صفحہ ۶؍	تقریباً پچاس قسم کے قیمت فی مرثیہ ۱؍	״ ״ گریبان گل کامل ۶؍
״ ״ دبیر دو جلد ״ ۱۰۰۰ صفحہ ۶؍	مجموعہ مہندی قیمت فی ۱؍	״ ״ حیدریہ کامل ۶؍
״ ״ دلگیر چھ جلد ״ ۲۸۰۰ صفحہ للعہ	مجموعہ سلام قیمت فی ۱؍	״ ״ دفتر ماتم کامل ۶؍

تحفہ بیگمات کے پڑھنے کے قابل خاص اخلاقی کتابیں

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
سترہ اخلاقی کہانیاں	۱۲؍	پیارے خدا کی پیاری	۲؍	شکیلہ بیگم	۳؍	بہشتی گوہر	۸؍
جڑا و چمپا کلی	۳؍	نماز		آداب نسواں	۴؍	حوران جنت	۳؍
کفایت شعار		سگھڑ سہیلی	۲؍	بڑا باورچی خانہ	۱۲؍	زیور ایمان	۴؍
بی بی	۴	انمول موتی	۲؍	راہ جنت	۳؍	سوانح زیب النسا	۴؍
چڑے اور چڑیا کی		ترتیب اولاد	۲؍	زنانہ خطوط	۵؍	سوانح نور جہاں	۵؍
کہانی	۳؍	حسن آرا	۵	ہمیرا کا انجام	۵؍	سہیلی نامہ	۵؍
سعیدہ خاتون	۳؍	لاڈلا بیٹا	۳؍	بہشتی زیور کامل	۶	تحفہ بہشتی موج کوثر	۴؍

گراموفون ریکارڈوں کی مشہور و معروف قابل دید کتابیں

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
بزم عشرت	۴؍	بزم راحت	۴؍	بہار قوالی	۳؍	غیبی میوہ عرف بہار مدینہ	۳؍
بزم نشاط	۴؍	بزم سرور	۴؍	گلشن قوالی	۲؍	گراموفون گائیڈ	۴؍
بزم طرب	۴؍	مجموعہ قوالی	۲؍	گلزار مدینہ	۲؍	ہارمونیم گائیڈ	۴؍

عاشقانہ غزلیات کے بھرے گلدستے قابل دید

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
حسینوں کا ناز	۲؍	کلام داغ	۲؍	ترانہ دلبر عرف		انتخاب گل عرف ترانہ بلبل	۲؍
شان صابر	۲؍	بہار داغ	۲؍	حسینوں کی ترچھی نظر	۲	پرانا عاشق عرف	
گلزار خواجہ	۴؍	دیوان مضطر	۳؍	نغمہ نشتر حصہ اول		نیا قوال	۲
گلدستہ قوالی	۲؍	فریاد عاشقان	۴؍	عاشقوں کی چھیڑ چھاڑ	۲؍	نیا معشوق عرف نرالا دلدار	۲؍
مخزن قوالی	۲؍	لطائف بیربل چار حصے	۸؍	اور معشوقوں کی پہچان	۲؍	حسینوں کی محفل	۲؍
گلشن خواجہ	۲؍	نعت مصطفےٰ		نظارہ عشاق عرف		جلوہ عشاق مجموعہ غزلیات	۲؍
بیان داغ	۲؍	گلدستہ نشتر اول	۲؍	سیر گلزار	۲؍	گلزار خواجہ حصہ اول	۱؍

یہ کتابیں ملنے کا پتہ: الیس غفور بخش خواجہ بخش تاجر کتب و مالک المیکر آرٹ پریس العلائی اہر سن چوراہا نائی منڈی آگرہ